रजिस्ट्री सं. डि-221 Regn. No. D-221

सत्यमेव जयते

भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA
دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण
EXTRAORDINARY
غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I
حصہ XVII سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY
اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं I	नई दिल्ली	मंगलवार	26 नवम्बर, 2024	5 अग्रहायण	1946(शक)	खंड XI
No. I	New Delhi	Tuesday	26 November, 2024	5 Agrahayana	1946(Saka)	Vol. XI
نمبر I	نئی دہلی	منگل وار	26نومبر2024	5 اگرہاین	1946 (شک)	جلد XI

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधयी विभाग)

नई दिल्ली,25 नवम्बर, 2024/14 कार्तिक 1946 (शक)

"क़ौमी कमिशन बराए होमियोपेथी ऐक्ट,2020; ट्रांसजेंडर अशख़ास (तहफ़्फ़ुज हक़ूक़) ऐक्ट 2019; इलैक्ट्रानिक सिग्रेट (पैदाकारी, सनअतकारी, दरामद, बरामद, नक़ल व हमल, बिक्री, तक़सीमकरी, ज़ख़ीराकारी और तशहीर) पर मुमानिअत ऐक्ट 2019; बराहे रास्त टैक्स विवाद से विश्वास ऐक्ट, 2020 ; सनदयाफ़ता माली मुआहेदात की दो तरफ़ा दामसाजी ऐक्ट, 2020 और लाज़मी दिफ़ाई ख़िदमात ऐक्ट, 2021" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 25 November, 2024/14 Kartika, 1946 (Saka)

The Translation in Urdu of the following Acts, namely:-"The National Commission for Homoeopathy Act, 2020;The Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2019; The Prohibition of Electronic Cigarettes (Production, Manufacture, Import, Export, Transport, Sale, Distribution, Storage and Advertisement) Act, 2019; The Direct Tax Vivad Se Vishwas Act, 2020; The Bilateral Netting of Qualified Financial Contracts Act, 2020 and The Essential Defence Services Act, 2021 is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause(a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

25نومبر،2024/ 14 کارتک،1946(شک)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان:" قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی ایکٹ،2020؛ٹرانسجنڈر اشخاص(تحفظ حقوق)ایکٹ،2019؛الیکٹرانک سگریٹ(پیداکاری، صنعت کاری، درآمد، برآمد، نقل وحمل، بکری، تقسیم کاری، ذخیرہ کاری اور تشہیر)ممانعت ایکٹ،2019؛براہ راست ٹیکس وِیواد سے وِشواس ایکٹ،2020؛ سندیافتہ مالیاتی معاہدات کی دوطرفہ دام سازی ایکٹ، 2020اور لازمی دفاعی خدمات ایکٹ،2021"کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہاہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین)ایکٹ،1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. Rajiv Mani
Secretary to Government of India.

قیمت۔ 5روپے

قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی ایکٹ،2020
نمبر15 بابت2020

[20 دسمبر،2020]

ایکٹ،تاکہ ایک طبی تعلیمی نظام کےلئے جوکوالٹی اور قابل استطاعت طبی تعلیم تک رسائی کو بہتر بنائے،ملک کے تمام حصّوں میں معقول اور اعلیٰ ہومیوپیتھی طبی پیشہ وران کی دستیابی کو یقینی بنائے؛جو مساوی اور عالمگیر صحت نگہداشت کو فروغ دے، جو کمیونٹی طبی تناظر کی حوصلہ افزائی کرے اور ہومیوپیتھی خدمات کو تمام شہریوں کےلئے قابل رسائی اور قابل استطاعت بنائے؛جو قومی طبی مقاصد کو فروغ دے؛جو اپنے کام میں تازہ ترین طبی تحقیق کو اپنانے کےلئے ہومیوپیتھی طبی پیشہ وران کی حوصلہ افزائی کرے؛تحقیق میں تعاون دے؛جسکے پاس طبی اداروں کی حقیقی میعادی اور شفاف تشخیص ہو اور بھارت کےلئے ہومیوپیتھی طبی رجسٹر رکھنے کی سہولیت ہو اور جو طبی خدمات کے تمام پہلوؤں میں اعلیٰ اخلاقیاتی معیار نافذ کرے؛جو بدلتی ضرورےارت کے مطابق لچکدار ہو اور جس کے پاس ایک موثر شکایت ازالہ نظام ہو، اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کے توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے اکہترویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

بابI
ابتدائیہ

1. مختصر نام وسعت اور نفاذ۔ (1) یہ ایکٹ قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی ایکٹ،2020 کہلائے گا۔

(2) یہ سارے بھارت پر وسعت پزیر ہوگا۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ اعمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گذٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کےلئے مختلف تاریخیں مقرر کی جا سکیں گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے بارے میں ایسی توضیعات میں سے کسی حوالہ سے اس توضیع کے نافذ العمل ہونے کا حوالہ تعبیر ہوگا۔

2. تعریفات۔ اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف)''خود مختار بورڈ''سے دفعہ18کے تحت تشکیل دئے گئے خود مختار بورڈوں میں کوئی بورڈ مراد ہے؛

(ب)''ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ''سے دفعہ18 کے تحت تشکیل دیا گیا بورڈ مراد ہے؛

(ج)''چیرپرسن''سے دفعہ5کے تحت مقرر کردہ قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی کا چیرپرسن مراد ہے؛

(د)''کمیشن''سے دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی مراد ہے؛

(ہ)''کونسل''سے دفعہ11کے تحت تشکیل دی گئی مشاورتی کونسل برائے ہومیوپیتھی مراد ہے؛

(و)''ہومیوپیتھی''سے طب کا ہومیوپیتھی نظام مراد ہے جس میں ایسی جدید پیش قدمیوں ، سائنسی اور ٹیکنالوجیکل ترقی جیسا کہ کمیشن مرکزی حکومت کے صلاح و مشورے سے وقتاً فووقتاً اطلاع نامہ کے ذریعے اقرار کرے،کے ذریعے اضافی حیاتیاتی کیمیائی علاج کا استعمال شامل ہے؛

(ز)''ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ''سے دفعہ18کے تحت ہومیوپیتھی تعلیم کےلئے تشکیل دیا گیا بورڈ مراد ہے؛

(ح)''لائسنس''سے دفعہ33کے ضمن(1)کے تحت دیا گیا ہومیوپیتھی پریکٹس کا لائسنس مراد ہے؛

(ط)''ہومیوپیتھی کےلئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ''سے دفعہ18کے تحت تشکیل دیا گیا تشخیص اور طبی اداروں کی درجہ بندی کےلئے بورڈ مراد ہے؛

(ی)''طبی ادارہ''سے بھارت کے اندر یا بھارت سے باہر کوئی ادارہ مراد ہے جو ہومیوپیتھی میں ڈگریاں،ڈپلوماز یا لائنسز عطا کرے اور جس میں محلق کالج اور متصور یونیورسٹیاں شامل ہیں؛

(ک)''ممبر''سے دفعہ4میں محولہ کمیشن کا کوئی ممبر مراد ہے اور جس میں اس کا چیرپرسن شامل ہے؛

(ل)''قومی رجسٹر''سے دفعہ32کے تحت ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کے ذریعے مرتب ہومیوپیتھی کےلئے قومی طبی رجسٹر مراد ہے؛

(م)''اطلاع نامہ''سے سرکاری گذٹ میں شائع کوئی اطلاع نامہ مراد ہے اور اصطلاح''تشہیر''کی حسبہٗ تعبیر کی جائے گی؛

(ن)''مقررہ''سے اس ایکٹ کے تحت قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(س)''صدر''سے دفعہ20کے تحت مقرر کردہ کسی خود مختار بورڈ کا صدر مراد ہے؛

(ع)''ضوابط''سے اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے ذریعے بنائے گئے ضابطے مراد ہیں؛

(ف)''ریاستی طبی کونسل''سے ہومیوپیتھی کے معالجوں کی پریکٹس اور رجسٹریشن کو منضبط کرنے کےلئے کسی ریاست یا یونین علاقے میں فی الوقت نافذالعمل کسی قانون کے تحت تشکیل شدہ ریاستی ہومیوپیتھی طبی کونسل مراد ہے؛

(ص)''ریاستی رجسٹر''سے ہومیوپیتھی کے معالجوں کے رجسٹریشن کےلئے کسی ریاست یا یونین علاقے میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت مرتب ریاستی رجسٹر برائے ہومیوپیتھی مراد ہے؛

(ق)”یونیورسٹی“کے وہی معنیٰ ہونگے جو اسے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن ایکٹ،1956کی دفعہ2 کے فقرہ(ہ)میں تفویض کئے گئے ہوں۔

بابII

قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی

3۔ قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی کی تشکیل۔ (1) مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت اس کو عطا کئے گئے اختیارات کے استعمال اور کارہائے منصبی کی انجام دہی کےلئے قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی کے نام سے موسوم ایک کمیشن تشکیل دے گی۔

(2)کمیشن کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہوگا۔

4۔ کمیشن کی بناوٹ۔ (1)کمیشن مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگا،یعنی:—

(الف)چیرپرسن؛

(ب)سات بہ اعتبار عہدہ ممبران؛اور

(ج)انیس جزوقتی ممبران۔

(2)چیرپرسن غیر معمولی قابلیت،ثابت شدہ انتظامی صلاحیت اور دیانت داری کاکوئی شخص ہوگا جو کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے ہومیوپیتھی میں پوسٹ گریجوویٹ ڈگری رکھتا ہو اور جسے ہومیوپیتھی کے شعبے میں کم سے کم بیس سال کا تجربہ حاصل ہو،جس میں سے کم سے کم دس سال ہومیوپیتھی کی حفظان صحت حوالگی، بڑھوتری اور ترقی یا اسکی تعلیم کے میدان میں رہنماکی حیثیت سے ہوگا۔

(3)مندرجہ ذیل اشخاص کو مرکزی حکومت کے ذریعے کمیشن کے بہ اعتبار عہدہ ممبران کی حیثیت سے تقرر کیا جائے گا،یعنی:—

(الف)ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کا صدر؛

(ب)طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ برائے ہومیوپیتھی کا صدر؛
(ج)اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ برائے ہومیوپیتھی کا صدر؛
(د)وزارت آیوش میں مشیر(ہومیوپیتھی)یا حکومت بھارت کا جوائنٹ سیکریٹری جو ہومیوپیتھی کا انچارج ہو؛
(ہ)ڈائریکٹر قومی ادارہ برائے ہومیوپیتھی،کولکاتہ؛
(و)ڈائریکٹر،آیورویداور ہومیوپیتھی کا شمال مشرقی ادارہ، شیلانگ؛اور
(ز) ڈائریکٹر جنرل ،ہومیوپیتھی کی مرکزی کونسل برائے تحقیق، جنک پوری ،نئی دہلی۔
(4)مرکزی حکومت کے ذریعے مندرجہ اشخاص جزوقتی ممبران کی حیثیت سے مقرر کئے جائیں گے:—
(الف)قابلیت،دیانتداری اور اعلیٰ مرتبے کے اشخاص میں سے تین ایسے ممبران نامزد کئے جائیں گے جن کو ہومیوپیتھی، انتظامیہ،قانون،طبی تحقیق،سائنس،ٹیکنالوجی اور اقتصادیات کے شعبوں میں خصوصی علمیت اور پیشہ ورانہ تجربہ حاصل ہو؛
(ب)دس ممبران،ایسی صورت میں،جیسا کہ مقرر کیا جائے،دو سال کی مدت کےلئے مشاورتی کونسل میں ریاستوں اور یونین علاقوں کے نامزد اشخاص میں سے باری باری مقرر کئے جائیں گے؛
(ج)چھ ممبران،ایسی صورت میں،جیسا کہ مقرر کیا جائے، دوسال کی مدت کےلئے دفعہ11کےضمن(2)کے فقرہ(د)کے تحت ریاستوں اور یونین علاقوں کی مشاورتی کونسل کے نامزد اشخاص میں سے مقرر کئے جائیں گے:
لیکن شرط یہ ہے کہ کسی بھی ممبر چاہے بذات خود یا اپنے کنبہ کے کسی بھی ممبر کی وساطت سے بلواسطہ یا بلاواسطہ کسی نجی یا غیر سرکاری طبی ادارے،جس کو اس

ایکٹ کے تحت منضبط کیا جائے،کی انتظامی جماعت سے کوئی بھی تعلق یا واسطہ نہ رکھے گا۔

تشریح:۔اس دفعہ اور دفعہ19کی غرض کےلئے، اصطلاح ’’رہنما‘‘سے مراد محکمہ کا سربراہ یا کسی تنظیم کا سربراہ ہے۔

5۔ چیرپرسن اور ممبران کی تقرری کےلئے تلاشی کمیٹی۔

(1) مرکزی حکومت،دفعہ4میں محولہ چیرپرسن اور دفعہ20 میں محولہ خود مختار بورڈوں کے صدر کوحسب ذیل پر مشتمل تلاشی کمیٹی کی سفارشات پر مقرر کرے گی—

(الف)کابینہ سیکریٹری—چیرپرسن؛

(ب)مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کئے جانے والے دو ماہرین جو ہومیوپیتھی کے شعبے میں غیر معمولی قابلیت اور کم سے کم پچیس سال کا تجربہ رکھتے ہوں—ممبران؛

(ج)دفعہ4کے ضمن(4)کے فقرہ(ج)میں محولہ ممبران میں سے ایک ماہر کو مرکزی حکومت کے ذریعے ایسی صورت میں،جیسا کہ مقرر کیا جائے،نامزد کیا جائے گا—ممبر؛

(د)مرکزی حکومت کے ذریعہ نامزد کئے جانے والا ایک شخص جس کے پاس طبّی تحقیق، انتظامیہ، قانون،اقتصادیات یا سائنس اور تکنالوجی کے میدان میں غیرمعمولی قابلیت اور کم از کم پچیس سال کا تجربہ ہو— ممبر؛

(ہ)آیوش کا انچارج حکومت بھارت کا سیکریٹری کنوینرہوگا—ممبر:

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ 4 کے ضمن(4) کے فقرہ(الف) میں محولہ کمیشن کے جزوقتی ممبران،دفعہ8 میں محولہ سیکریٹری اور دفعہ20 میں محولہ خود مختار بورڈوں کے دیگر ممبران کے انتخاب کےلئے تلاشی کمیٹی فقرہ جات (ب) سے (ج) میں مصرحہ ممبران کنوینر ممبر کی حیثیت سے وزارت آیوش میں حکومت بھارت کا جوائنٹ سیکریٹری پر مشتمل ہوگی اور

آیوش وزارت کا انچارج حکومت بھارت کا سیکریٹری اس کی صدارت کرے گا۔
(2) مرکزی حکومت کسی خالی اسامی،جس میں چیرپرسن یا کسی ممبر کی موت،استعفیٰ،بر طرفی کی وجہ شامل ہے،وقوع ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر یا چیرپرسن یا ممبر کی میعاد عہدہ کے اختتام سے قبل تین مہینوں کے اندر خالی اسامی کو پُر کرنے کےلئے تلاشی کمیٹی سے رجوع کرے گی۔
(3) تلاشی کمیٹی اس کے حوالے کی گئی ہر خالی اسامی کےلئے کم سے کم تین ناموں کے پینل کی سفارشات کرے گی۔
(4) کمیشن کے چیرپرسن یا ممبر کی حیثیت سے تقرری کےلئے کسی شخص کی سفارش کرنے سے پہلےتلاشی ، کمیٹی خود کو مطمئن کرے گی کہ ایسا شخص کوئی مالی یا دیگر مفاد نہیں رکھتا ہو جس سے ایسے چیرپرسن یا ممبر کی حیثیت سے اس کے کار منصبی پر مضرت اثر پڑنے کا احتمال ہو۔
(5) چیرپرسن یا ممبر کی کوئی بھی تقرری محض کسی خالی اسامی یا تلاشی کمیٹی میں کسی خالی اسامی یا کسی ممبر کی غیر موجودگی کی وجہ سے کالعدم نہیں کی جائے گی۔
(6) ضمنات (2) سے (6) تک کی توضیعات کے تابع،تلاشی کمیٹی اپنا خود کا طریق کار منضبط کر سکے گی۔

6۔ چیرپرسن اور ممبران کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت۔ دفعہ4کے ضمن(4)کے فقرہ(ب)کے تحت مقرر چیرپرسن اور ممبران(سوائے بہ اعتبار عہدہ ممبران کے)اور دفعہ4 کے ضمن(4)کے فقرہ جات(ب)اور(ج)کے تحت مقررہ ممبران زیادہ سے زیادہ چار سال کی مدت کےلئے عہدے پر فائز رہیں گے اور وہ کسی توسیع یا سر نو تقرری کےلئے اہل نہیں ہونگے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا شخص ستر سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد عہدے پر فائز نہیں رہے گا۔

(2) کسی بہ اعتبارعہدہ ممبرکی میعاد عہدہ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک وہ اس عہدے پر فائز رہے جسکی بدولت وہ ایسا ممبر ہو۔

(3) جب کوئی ممبر،ماسوائے بہ اعتبار عہدہ ممبر کے،کمیشن کے متواتر تین معمول کے اجلاسوں سے غیر حاضر رہے اور ایسی غیر حاضری کی وجہ کمیشن کی رائے میں کسی جائز وجہ سے منسوب نہ کی جائے تو ایسا ممبر نشست سے خالی ہونا متصور ہوگا۔

(4) چیرپرسن اور ممبر،ماسوائے کوئی بہ اعتبار عہدہ ممبر،کو قابل ادا مشاہرہ اور الاو نسز اور ملازمت کے قیود اور شرائط ایسی ہونگی جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

(5) چیرپرسن یا کوئی ممبر—

(الف) مرکزی حکومت کو کم سے کم تین ماہ کے تحریری نوٹس کے ذریعے اپنا عہدہ چھوڑ سکے گا؛

(ب) دفعہ7کی توضیعات کی مطابقت میں اسے اپنے عہدے سے ہٹایا جا سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کو تین ماہ سے پہلے فرائض سے فارغ کیا جا سکے گا یا تین مہینے سے زیادہ رہنے کی اجازت اُس وقت تک دی جا سکے گی جب تک کی اس کا جانشین مقرر نہ کیا جائے،اگر مرکزی حکومت ایسا فیصلہ کرے۔

(6) کمیشن کا چیرپرسن اور ہر ایک ممبراپنا عہدہ سنبھالنے کے موقع پر اور اپنے عہدے سے دست بردار ہونے کے موقع پر اپنے اثاثہ اور دین داریوں کا اعلان نامہ کرے گا اور ایسی صورت اور طریقے میں اپنی پیشہ ورانہ اور تجارتی مصروفیات اور وابستگی کا بھی اعلان کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے اور ایسا اعلان نامہ کمیشن کے ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔

(7) چیرپرسن یا کوئی ممبر،اس حیثیت سے عہدہ پر فائز نہ رہنے کی صورت میں،ایسے عہدے سے دست بردار ہونے کی تاریخ سے دو سال کی مدت کےلئے کسی حیثیت میں جس میں کسی نجی ہومیوپیتھی کے طبی ادارہ میں یا جس کا معاملہ بلواسطہ یا بلا واسطہ طور پر ایسے چیرپرسن یا ممبر کے ذریعے نپٹایا جا چکا ہو کوئی مشیر یا کوئی ماہر شامل ہے،کوئی بھی ملازمت قبول نہیں کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں درج کوئی بھی امر کسی جماعت یا ادارہ،جس میں مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے زیر کنٹرول یا زیر نگراں ہومیوپیتھی کا طبی ادارہ شامل ہے،میں کسی نوکری کو قبول کرنے سے ایسے شخص کو روکنے کے طور پر تعبیر کیا جائے گا۔

(8) ضمن (7) میں کوئی بھی امر کسی بھی حیثیت میں،جس میں کوئی مشیر یا کوئی ماہر جس کا معاملہ ایسے چیرپرسن یا ممبر کے ذریعے نپٹایا جا چکا ہو،شامل ہے،کسی بھی نجی ہومیوپیتھی کے طبی ادارے میں کوئی بھی ملازمت قبول کرنے کےلئے چیرپرسن یا کسی ممبر کو اجازت دینے سے مرکزی حکومت نہیں روکے گی۔

7۔ کمیشن کے چیرپرسن اور ممبران کا ہٹایا جانا۔ (1) مرکزی حکومت بذریعہ حکم چیرپرسن یا کسی دیگر ممبر کو عہدے سے ہٹا سکے گی،جو—

(الف) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛یا

(ب) ایسے جرم کے لئے سزا یاب ہوا ہو جس میں مرکزی حکومت کی رائے اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛یا

(ج) جسمانی یا ذہنی معذوری کی وجہ سے چیرپرسن یا ممبر کے طور پر کام کرنے کے قابل نہ ہو؛یا

(د) مخبوط الحواس ہو اور کسی مجاز عدالت نے ایسا قرار دیا ہو؛یا
(ہ)ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کرنے کا مرتکب ہوا ہو جس سے ممبر کی حیثیت سے اپنے کارمنصبی کو نقصان دہ موثر ہونے کا احتمال ہو؛یا
(و)اپنی حیثیت کا ناجائز استعمال کیا ہو کہ اس کا عہدے پر بر قرار رکھنا عوامی مفاد کےلئے نقصان دہ ہو۔
(2) ضمن (1) کے فقرہ (ہ) اور (و) کے تحت کسی بھی شخص کو ہٹایا نہیں جائے گا بجز اس کو اس سلسلے میں سنے جانے کا موقع دیا جائے۔
8۔ کمیشن کے سیکریٹری ماہرین،پیشہ وران اور ملازمین کی تقرری۔ (1) دفعہ5کی توضیعات کی مطابقت میں مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کئے جانے والے کسی سیکریٹری کے زیر صدارت کمیشن کےلئے ایک سیکریٹریٹ ہوگا۔
(2) کمیشن کا سیکریٹری ایسی قابلتیں اور تجربہ،جیسا کہ مقرر کیا جائے،رکھنے والا انتظامی صلاحیت والا اور دیانت دار شخص ہوگا۔
(3) مرکزی حکومت کے ذریعے سیکریٹری کو چار سال کی مدت کےلئے مقرر کیا جائے گا اور وہ کسی توسیع یا سر نو تقرری کےلئے اہل نہیں ہوگا۔
(4) سیکریٹری کمیشن کے ایسے کار ہائے منصبی انجام دے گا جو اسے کمیشن کے ذریعے تفویض کئے گئے ہوں اور جیسا کہ اس ایکٹ کے ذریعے بنائے گئے ضوابط کے ذریعے صراحت کئے جا سکیں گے۔
(5) کمیشن اس ایکٹ کے تحت اپنے کار ہائے منصبی کی موثر انجام دہی کےلئے مرکزی حکومت کے ذریعے وجود میں لائی

گئی خالی اسامیوں پر ایسے افسران اور ملازمین کی تقرری کر سکے گاجیسا کہ وہ ضروری خیال کرے۔
(6) کمیشن کے سیکریٹری،افسران اور دیگر ملازمین کو قابل ادامشاہرے،اور ملازمت کی قیود وشرائط ایسی ہونگی جیسا کہ مقرر کی جا سکیں گی۔
(7) کمیشن ضوابط کے ذریعے مصرحہ طریق کار کی مطابقت میں اعلیٰ اہلیت کے ماہرین اور پیشہ وران کی ایسی تعداد کاتقرر کر سکے گا جن کو ایسے شعبوں میں ہومیوپیتھی کی خصوصی علمیت اور تجربہ حاصل ہو،جس سے کہ اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے کار ہائے منصبی کی انجام دہی میں کمیشن کی مدد کرنے کےلئے ہومیوپیتھی میں طبی تعلیم،صحت عامہ،انتظامیہ، اقتصادیات،ایکریڈٹیشن،مریض کی پذیرائی،صحت تحقیق،سائنس اور ٹیکنالوجی، انصرام، مالیات، حسابات یا قانون، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے،شامل ہیں۔
9۔ کمیشن کے اجلاس۔ (1) کمیشن ایسے وقت اور ایسی جگہ پر جیسا کہ چیرپرسن کے ذریعے مقرر کیا جا سکے گا،کم سے کم ہر سہ ماہی پر اجلاس کرے گا۔
(2) چیرپرسن کمیشن کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اگر کسی وجہ سے چیرپرسن کمیشن کے اجلاس میں حاضر ہونے میں قاصر رہے تو چیرپرسن کے ذریعے نامزد خود مختار بورڈوں کے صدر ہونے کے ناطے کوئی ممبر اجلاس کی صدارت کرے گا۔
(3) بجز اس کے کہ کمیشن کے اجلاسوں میں اپنائے جانے والے طریق کار کو بصورت دیگر ضوابط کے ذریعے وضع کیا گیا ہو،کمیشن کے ممبران کی کُل تعداد کا نصف جس میں چیرپرسن شامل ہے،کورم تشکیل دے گا اور کمیشن کے تمام فیصلہ جات حاضر ممبران کی اکثریت اور رائے دہی سے لئے جائیں گے اور

رائے دہی کے مساوی ہونے کی صورت میں چیرپرسن یا اس کی غیر حاضری میں ضمن (2) کے تحت نامزد خود مختار بورڈ کے صدر کو فیصلہ کن ووٹ حاصل ہوگا۔
(4) کمیشن کے انتظامیہ کی عام نگرانی، ہدایت اور کنٹرول چیرپرسن میں مرکوز ہونگے۔
(5) کمیشن کا کوئی فعل یا کارروائی محض مندرجہ ذیل وجہ سے کالعدم نہ ہوگی—
(الف) کمیشن میں کوئی جگہ خالی تھی یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص تھا؛یا
(ب)چیرپرسن کی حیثیت سے یا کسی ممبر کی حیثیت سے کام کرنے والے شخص کی تقرری میں کوئی نقص تھا۔
(6) کوئی شخص جو کمیشن کے کسی فیصلہ سے ناراض ہو،ماسوائے دفعہ30کے ضمن (4)کے تحت دیا گیا فیصلہ،ایسے فیصلے کی ترسیل کے پندرہ دنوں کے اندر ایسے فیصلے کے خلاف مرکزی حکومت کو ایک اپیل دائرکر سکے گا۔
10۔ کمیشن کے اختیارات اور کار ہائے منصبی۔ (1) کمیشن مندرجہ ذیل کار ہائے منصبی انجام دے گا، یعنی:—
(الف) ہومیوپیتھی تعلیم میں اعلیٰ کوالٹی اور اعلیٰ معیار بر قرار رکھنے کے لئے حکمت عملیاں وضع کرنا اور اس سلسلے میں ضروری ضوابط بنانا؛
(ب) طبی اداروں،طبی تحقیقوں اور طبی پیشہ وران کو منضبط کرنے کےلئے حکمت عملیاں وضع کرنا اور ضروری ضوابط بنانا؛
(ج) حفظان صحت میں ضروریات کا اندازہ لگانا جس میں صحت اورحفظان صحت ڈھانچے کےلئے انسانی وسائل اور ایسی ضروریات کو پوراکرنے کےلئے ایک خاکے کا فروغ شامل ہے؛

(د) رہنما خطوط مرتب کرنا اور ایسے ضوابط بنا کر حکمت عملیاں وضع کرنا جیسا کہ کمیشن،خود مختار بورڈوں اور ہومیوپیتھی کی ریاستی طبی کونسلوں کی مناسب کارکردگی کےلئے ضروری ہوں؛

(ہ) خود مختار بورڈوں کے مابین ہم آہنگی کو یقینی بنانا؛

(و) اس ایکٹ کے تحت اپنی موثر کارکردگی کےلئے اس ایکٹ کے تحت مرتب رہنما خطوط اور بنائے گئے ضوابط کی ہومیوپیتھی کی ریاستی کونسل کے ذریعے تعمیل کو یقینی بنانے کےلئے ایسے اقدامات کرنا ،جو ضروری ہوں؛

(ز) خود مختار بورڈوں کے فیصلہ جات کی نسبت اپیلی حدود اختیار استعمال کرنا؛

(ح)طبی پیشے میں پیشہ ورانہ اخلاقیات کے مشاہدے کو یقینی بنانے کےلئے ضوابط بنانا اور طبی معالجوں کے ذریعے نگہداشت کی فراہمی کے دوران اخلاقیات کے طرز عمل کو فروغ دینا؛

(ط)ایسے نجی طبی اداروں اور متصور یونیورسٹیوں میں نشستوں کے پچاس فیصد کی نسبت فیس اور تمام دیگر لاگت کا تعین کرنے کےلئے رہنماخطوط مرتب کرنا جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت چلائے جاتے ہیں؛

(ی)ایسے دیگر اختیارات کا استعمال کرنا اور ایسے دیگر کار ہائے منصبی انجام دیناجو مقرر کئے جائیں۔

(2) سیکریٹری کے دستخط کے ذریعے کمیشن کے تمام احکامات اور فیصلہ جات کی تصدیق کی جائے گی اور کمیشن سیکریٹری کو انتظامی اور مالی معاملات پر اپنے اختیارات میں سے ایسے اختیارات تفویض کر سکے گا جو مناسب سمجھے۔

(3) کمیشن ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکے گا اور اسکو اپنے اختیارات میں سے ایسے اختیارات تفویض کر سکے گا جو ان کو

مخصوص کام کی بجا آوری کے قابل بنانے کےلئے ضروری ہوں۔

بابIII

مشاورتی کونسل برائے ہومیوپیتھی

11۔ ہومیوپیتھی کےلئے مشاورتی کونسل کی تشکیل اور بناوٹ۔

(1) مرکزی حکومت ،اطلاع نامہ کے ذریعے مشاورتی کونسل برائے ہومیوپیتھی کے نام سے موسوم ایک مشاورتی جماعت تشکیل دے گی۔

(2) کونسل ایک چیرپرسن اور مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی،یعنی:—

(الف)کمیشن کا چیرپرسن کونسل کا بہ اعتبار عہدہ چیرپرسن ہوگا؛

(ب)کمیشن کا ہر ممبر کونسل کا بہ اعتبار عہدہ ممبر ہوگا؛

(ج)ہر ریاست کی نمائندگی کرنے والا ایک ممبر جو اس ریاست میں کسی یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہو اور ہومیوپیتھی میں قابلتیں رکھتا ہو اس کو ریاستی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جائے گااور ہومیوپیتھی میں قابلتیں رکھنے والا ایک ممبر،جو یونین علاقے کی نمائندگی کرے،جو اس یونین علاقہ میں یونیورسٹی کاوائس چانسلر ہے ،حکومت بھارت میں وزارت امور داخلہ کے ذریعے نامزد کیا جائے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ہومیوپیتھی میں قابلتیں رکھنے والا وائس چانسلر دستیاب نہ ہو تو ہومیوپیتھی میں قابلتیں رکھنے والے کسی ڈین یا فیکلٹی کو نامزد کیا جائے گا۔

(د) ریاستی ہومیوپیتھی طبی کونسل کے منتخب ممبران میں سے ہر ریاست اور ہر یونین علاقے کی نمائندگی کرنے والے ایک ممبر کو اس ریاستی طبی کونسل کے ذریعے نامزد کیا جائے گا؛

(ہ)چیرپرسن،یونیورسٹی گرانٹس کمیشن؛

(و) ڈائریکٹر قومی تشخیص اور ایکریڈٹیشن کونسل؛
(ز)انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی،انڈین انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس میں ڈائریکٹر کا عہدے پر فائز اشخاص میں سے مرکزی حکومت کے ذریعے چار ممبران نامزد کئے جائیں گے؛
(ح)کونسل میں غیر بہ اعتبار عہدہ ممبران کی میعاد چار سال کی ہوگی۔

12۔ مشاورتی کونسل برائے ہومیوپیتھی کے کار ہائے منصبی۔
(1) کونسل ابتدائی پلیٹ فارم ہوگی جس کی وساطت سے ریاستیں اور یونین علاقے کمیشن کے سامنے اپنے خیالات اور اندیشے رکھ سکیں گے اور مجموعی طور پر ہومیوپیتھی کی طبی تعلیم،تربیت،تحقیق اور ترقی سے متعلق ایجنڈا،حکمت عملی اور کارروائی کو شکل دینے میں مدد کر سکیں گے۔
(2) کونسل، کمیشن کو طبی تعلیم،تربیت،تحقیق اور ترقی سے متعلق تمام امور میں کم سے کم معیاروں کا تعین کرنے،مرتب کرنے اور ہم آہنگ کرنے کے اقدامات پر مشورہ دے گی۔
(3) کونسل طبی تعلیم تک مساوی رسائی بڑھانے کے اقدامات پر کمیشن کو مشورہ دے گی۔

13۔ مشاورتی کونسل برائے ہومیوپیتھی کے اجلاس۔ (1) کونسل ایسے وقت اور جگہ پر سال میں کم سے کم دوبار اجلاس کرے گی جیسا کہ چیرپرسن کے ذریعے فیصلہ کیا جائے گا۔
(2) چیرپرسن کمیشن کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اگر کسی وجہ سے چیرپرسن کونسل کے کسی اجلاس میں حاضر ہونے سے قاصر رہے تو ایسا دیگر ممبرجو چیرپرسن کے ذریعے نامزدکیا جائے، اجلاس کی صدارت کرے گا۔
(3) بجز اسکے کہ ضوابط کے ذریعے طریق کار بصورت دیگر وضع ہو،کونسل کے نصف ممبران،جس میں چیرپرسن شامل

ہے،کورم ترتیب دینگے اور کونسل کے تمام افعال کا حاضر ممبران کی اکثریت اور رائے دہی کے ذریعے فیصلہ کیا جائے گا۔

بابIV

قومی امتحانات

14۔ قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ۔ (1) اس ایکٹ کے زیر انتظام تمام طبی اداروں میں ہومیوپیتھی میں زیر گریجویٹ کے داخلہ کےلئے یکساں قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ ہوگا۔

(2) کمیشن ایسی نامزد اتھارٹی کی وساطت سے اور ایسے طریقے میں انگریزی اور ایسی دیگر زبانوں میں قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد کرے گاجیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(3) کمیشن اس ایکٹ کے زیر انتظام تمام طبی اداروں میں داخلہ کےلئے نامزد اتھارٹی کے ذریعے عام کاؤنسلنگ کے انعقاد کے طریق کار کی ضوابط کے ذریعے صراحت کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ عام کاؤنسلنگ کا انعقاد نامزد اتھارٹی کے ذریعے—

(i)کُل بھارتی نشستوں کےلئے،مرکزی حکومت کے ذریعے؛اور

(ii)ریاستی سطح پر باقی نشستوں کےلئے ریاستی حکومت کے ذریعے کیا جائے گا۔

15۔ قومی فراغت ٹیسٹ۔ (1) قومی فراغت ٹیسٹ کے نام سے موسوم عمومی آخری سال زیر گریجویٹ طبی امتحان ہومیوپیتھی کے طبی معالج کی حیثیت سے پریکٹس کرنے کا لائنس عطا کرنے کےلئے اور ریاستی رجسٹر یا قومی رجسٹر،جیسی بھی صورت ہو،میں اندراج کےلئے منعقد کیا جائے گا۔

(2) کمیشن ایسی نامزد اتھارٹی کی وساطت سے اور ایسے طریقے میں،انگریزی اور ایسی دیگر زبانوں میں ہومیوپیتھی

کےلئے قومی فراغت ٹیسٹ کا انعقاد کرے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔
(3) قومی فراغت ٹیسٹ ایسی تاریخ سے جس پر ایکٹ ہٰذا نافذالعمل ہو تین سال کے اندر ایسی تاریخ پر فعال بن جائے گا جیسا کہ مرکزی حکومت،اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔
(4)کسی شخص کو جسکے پاس بیرون ملک بھی طبی اہلتیں ہوں،ہومیوپیتھی کے طبی معالج کے طور پرہومیوپیتھی پریکٹس کرنے کا لائسنس حاصل کرنے کی غرض کےلئے اور ایسے طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،ریاستی رجسٹر یا قومی رجسٹر،جیسی کہ صورت ہو،میں اندراج کےلئے قومی فراغت ٹیسٹ پاس کرنا ہوگا۔
16۔ پوسٹ گریجویٹ قومی داخلہ ٹیسٹ۔ (1) اس ایکٹ کے زیر انتظام تمام طبی اداروں میں ہومیوپیتھی میں پوسٹ گریجویٹ کورسوں کے داخلہ کےلئے ایک یکساں پوسٹ گریجویٹ قومی داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد کیاجائے گا۔
(2) کمیشن ایسی نامزد اتھارٹی کی وساطت سے اور ایسے طریقے میں انگریزی اور ایسی دیگر زبانوں میں، جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے، پوسٹ گریجویٹ کورسوں کے داخلہ کےلئے قومی داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد کرے گا۔
(3)کمیشن اس ایکٹ کے زیر انتظام تمام طبی اداروں میں پوسٹ گریجویٹ نشستوں کے داخلہ کےلئے نامزد اتھارٹی کے ذریعے عام کاؤنسلنگ منعقد کرنے کے طریقے کی ضوابط کے ذریعے صراحت کرے گا۔
17۔ ہومیوپیتھی کےلئے قومی اساتذہ اہلیت ٹیسٹ۔ (1) ہومیوپیتھی کے پوسٹ گریجویٹوں کےلئے علٰحیدہ طور پر ایک اساتذہ اہلیت ٹیسٹ کا انعقاد کیا جائے گا جو اس شعبہ میں درس وتدریس پیشے کو دردست لینے کا خواہاںہوں۔

(2)کمیشن ایسی نامزد اتھارٹی کی وساطت سے اور ایسے طریقے میں،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،ہومیوپیتھی کےلئے قومی اساتذہ اہلیت ٹیسٹ منعقد کرے گا۔
(3)ہومیوپیتھی کےلئے قومی اساتذہ اہلیت ٹیسٹ ایسی تاریخ سے تین سال کے اندر جس پر ایکٹ ھٰذا نافذالعمل ہو، جو مرکزی حکومت کے ذریعے مشتہر کی جائے،ایسی تاریخ پر فعال بنے گا:
لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں مندرج کوئی بھی امر ضمن(3)کے تحت مشتہر تاریخ سے قبل مقرر اساتذہ پر لاگو نہیں ہوگا۔

بابV
خود مختار بورڈ

18۔ خود مختار بورڈوں کی تشکیل۔ (1) مرکزی حکومت،اطلاع نامے کے ذریعے کمیشن کی مجموعی نگرانی کے تحت مندرجہ ذیل خود مختار بورڈوں کی تشکیل دے گی تاکہ اس ایکٹ کے تحت ایسے بورڈوں کو تفویض کار ہائے منصبی کی انجام دہی ہو،یعنی:—
(الف) ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ؛
(ب) ہومیوپیتھی کےلئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ؛اور
(ج) ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ۔
(2)ضمن(1)میں محولہ ہر بورڈ ایک خود مختار جماعت ہوگی جو کمیشن کے ذریعے بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں اس ایکٹ کے تحت اپنے کار ہائے منصبی انجام دے گی۔
19۔ خود مختار بورڈوں کی بناوٹ۔ (1) خود مختار بورڈوں کی بناوٹ حسب ذیل ہوگی، یعنی:—
(الف)ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ ایک صدر اور ہومیوپیتھی کے شعبے سے چار ممبران پر مشتمل ہوگا؛

(ب)ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ، ہومیوپیتھی کے شعبے سے ایک صدر اور دو ممبران پر مشتمل ہوگا جن میں سے ہومیوپیتھی کے شعبہ سے ایک ممبر ہوگا اور دوسرا ممبر ایکریڈٹیشن کا ماہر ہوگا۔
(ج)ہومیوپیتھی کے شعبے سے ایک صدر اور دو ممبران پر مشتمل ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ ہوگا جن میں سے ایک ممبر ہومیوپیتھی کے شعبہ سے ہوگا اور دوسرا ممبر ایک ایسا شخص ہوگا جس نے طبی اخلاقیات پر کام کے عوامی ریکارڈ کی نمائش کی ہو یا کوالٹی ایشورنس،صحت عامہ،قانون یا مریض کی پذیرائی کے شعبوں میں سے چنا جائےگا۔
(2)ضمن(1)کےتحت چنے جانے والے خود مختار بورڈوں کا صدر اور ممبران اعلیٰ قابلیت، ثابت شدہ انتظامی صلاحیت اور دیانت دار اشخاص ہونگے جو تسلیم شدہ یونیورسٹی سے متعلقہ شعبوں میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری رکھتے ہوں اور جنہیں متعلقہ شعبوں میں کم سے کم پندرہ برسوں کا تجربہ حاصل ہو جن میں سے کم سے کم سات سال تک بحیثت رہنما رہے ہوں:
لیکن شرط یہ ہے کہ ہومیوپیتھی سے صدر اور ممبر کی صورت میں رہنما کی حیثیت سے سات سال صحت،اور ہومیوپیتھی میں بڑھوتری اور ترقی کے شعبے میں ہونگے۔
20۔ صدر اور ممبران کی تقرری کےلئے تلاشی کمیٹی۔ مرکزی حکومت دفعہ 5 کے تحت تشکیل دی گئی تلاشی کمیٹی کے ذریعے اس میں مصرحہ طریق کار کی مطابقت میں کی گئی سفارشات کی بنیادوں پر خود مختار بورڈوں کے صدر اور ممبران کو مقرر کرے گی۔
21۔ صدر اور ممبران کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت۔ (1) ہر خود مختار بورڈ کے صدر اور ممبران زیادہ سے زیادہ چار سال

کی میعاد کےلئے عہدے پر فائز رہیں گے اور کسی توسیع یا سر نو تقرری کےلئے اہل نہیں ہونگے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا شخص ستر سال کی عمر کو پانے کے بعد عہدے پر فائز نہیں رہے گا۔

(2)کسی خود مختار بورڈ کے صدر اور ممبران کو قابل ادا مشاہرہ اور الاؤنسز اور ملازمت کی دیگر قیود اور شرائط ایسی ہونگی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(3)کمیشن کے چیرپرسن اور ممبران کی ملازمت کے قیود اور شرائط سے متعلق دفعہ6کے ضمنات (3)، (5)، (6)، (7) اور (8) اور کمیشن کے چیرپرسن اور ممبران کے عہدے سے بر طرفی سے متعلق دفعہ7 میں مندرج توضیعات بورڈوں کے صدر اور ممبران پر بھی قابل اطلاق ہونگی۔

22۔ ماہرین کی مشاورتی کمیٹیاں۔ (1) ہر خود مختار بورڈ،ماسوائے ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ،کو اس ایکٹ کے تحت ایسے بورڈوں کے کار ہائے منصبی کی موثر انجام دہی کےلئے ماہرین کی ایسی مشاورتی کمیٹیوں کے ذریعے مدد کی جائے گی جیسا کہ کمیشن کے ذریعے تشکیل دی جا سکیں گی۔

(2)ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کی، اس ایکٹ کے تحت اس بورڈ کے کار ہائے منصبی کی موثر انجام دہی میں ماہرین کی ایسی اخلاقیات کمیٹیوں کے ذریعے مدد کی جائے گی جیسا کہ کمیشن کے ذریعے تشکیل دی جا سکیں گی۔

23۔ خود مختار بورڈوں کا عملہ۔ دفعہ8کے تحت مقرر کئے گئے ماہرین،پیشہ وران،افسران اور دیگر ملازمین خود مختار بورڈوں کو ایسی تعداد میں اور ایسے طریقے میں دستیاب کئے جائیں گے جیسا کہ کمیشن کے ذریعے بنائے گئے ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔

24۔ خود مختار بورڈوں کے اجلاس۔ (1) ہر خود مختار بورڈ ایسے وقت اور جگہ پر،جیسا کہ مقرر کیا جائے،ہر ماہ کم سے کم ایک بار اجلاس کرے گا۔

(2)ایسے ضوابط،جو اس سلسلے میں بنائے جا سکیں گے،کے تابع،خود مختار بورڈوں کے تمام فیصلہ جات عام اتفاق رائے سے کئے جائیں گے اور اگر عام اتفاق رائے ممکن نہ ہوتو فیصلہ صدر اور ممبران کے ووٹوں کی اکثریت سے کیا جائے گا۔

(3)کوئی شخص جو خود مختار بورڈ کے کسی فیصلہ سے ناراض ہو وہ ایسے فیصلہ کی ترسیل کے تیس دنوں کے اندر ایسے فیصلے کے خلاف کمیشن کوایک اپیل دائر کر سکے گا۔

25۔ اختیارات تفویض کرنا۔ (1) کمیشن اپنے تمام انتظامی اور مالی اختیارات یا ان میں سے کسی ایک اختیار کو ہر خود مختار بورڈ کے صدر کو تفویض کر سکے گا تا کہ بورڈ کو سہل اور موثر طریقے میں انجام دہی کے قابل بنائے۔

(2)کسی خود مختاربورڈ کا صدر اس بورڈ کے کسی ممبر یا افسر کو اپنے اختیارات میں سے کسی ایک کو مزید تفویض کر سکے گا۔

26۔ ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے اختیارات اور کار ہائے منصبی۔

(1) ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ حسب ذیل کار ہائے منصبی انجام دے گا،یعنی:—

(الف)انڈر گریجویٹ،پوسٹ گریجویٹ اور سُپراسپیشلٹی سطحوں پر تعلیم کے میعاروں کا تعین اور اس سے متعلق تمام پہلوؤں کی نگرانی کرنا؛

(ب)اس ایکٹ کے تحت بنائے قواعد کی مطابقت میں تمام سطحوں پر ہومیوپیتھی کےلئے کسی صلاحیتی بنیاد پر متحرک نصاب تعلیم کو ایسے طریقے میں فروغ دیناتاکہ یہ پوسٹ گریجویٹ اور سُپراسپیشلٹی طلباءکے مابین معقول ہنر،علم،رویہ،قدر قیمت اور

اخلاقیات کو فروغ دے اور ان کو حفظان صحت فراہم کرنے،طبی تعلیم دینے اور طبی تحقیق منعقد کرنے کے قابل بنائے؛
(ج)ملک کی ضرویات ،عالم گیر طریقے اور اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کا لحاظ رکھتے ہوئے ہومیوپیتھی میں انڈر گریجویٹ،پوسٹ گریجویٹ اور سُپراسپیشلٹی کورسز دینے کے لئے طبی اداروں کے قیام پر رہنما خطوط مرتب کرنا؛
(د)مقامی سطح پر تخلیقی صلاحیت کی ضروریات اور اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعدکا لحاظ رکھتے ہوئے طبی اداروں میں کورسوں اور امتحانات کے انعقاد کےلئے کم سے کم ضروریات اور معیار کا تعین کرنا؛
(ہ)اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں ہومیوپیتھی کے طبی اداروں میں بنیادی ڈھانچہ، فیکلٹی اور تعلیم کی کوالٹی اور تحقیق کے لئے معیار اور قاعدوں کا تعین کرنا؛
(و)اپنے کار ہائے منصبی کی نسبت ہومیوپیتھی کے طبی اداروں کے ذریعے،برقیاتی طور پر یا بصورت دیگر لازمی سالانہ انکشاف کےلئے قاعدے مصرحہ کرنا تاکہ مختلف اسٹیک ہولڈروں جن میں طلباء، فیکلٹی،کمیشن اور حکومت شامل ہیں،کے مفاد سے کوئی تعلق ہو؛
(ز)فیکلٹی ممبران کی ترقی اور تربیت میں سہولیت پہنچانا؛
(ح)تحقیقی پروگراموں کی سہولت پہنچانا؛
(ط)تمام سطحوں پر ہومیوپیتھی کی طبی اہلیتوں کو تسلیم کرنا۔
(2)ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ،اپنے کار ہائے منصبی کی انجام دہی میں ،کمیشن کو ایسی سفارش کر سکے گا اور ایسی ہدایات حاصل کر سکے گا جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔
27۔ ہومیوپیتھی کے لئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کے اختیارات اور کار ہائے منصبی۔ (1)ہومیوپیتھی کے لئے اخلاقیات

اور رجسٹریشن بورڈ حسب ذیل کار ہائے منصبی انجام دے گا، یعنی:—
(الف)دفعہ32کی توضیعات کی مطابقت میں ہومیوپیتھی کے تمام لائسنس یافتہ معالجوں کا قومی رجسٹر مرتب کرنا؛
(ب)اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں پیشہ ورانہ برتاؤ منضبط کرنا اور طبی اخلاقیات کو فروغ دینا:
لیکن شرط یہ ہے کہ ہومیوپیتھی کے لئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ رریاستی طبی کونسل کی وساطت سے پیشہ ورانہ اور اخلاقیاتی برتاؤکے کوڈ کی تعمیل کو یقینی بنائے گا اگر ایسی ریاستی طبی کونسل کو متعلقہ ریاستی ایکٹوں کے تحت طبی معالجوں کے ذریعے پیشہ ورانہ یا اخلاقیات کی بد اطواری کی نسبت تادیبی کارروائیاں کرنے کا اختیار دیا گیا ہو؛
(ج)میکانکی عمل کو فروغ دینا تاکہ ہومیوپیتھی کے طبی معالجوں کے چال چلن کو موثر انداز میں فروغ اور منضبط کرنے کےلئے ہومیوپیتھی کی ریاستی طبی کونسل کے ساتھ متواتر باہمی تبادلہ خیال کیا جاسکے؛
(د)دفعہ3کے تحت کسی ریاستی طبی کونسل کے ذریعے کی گئی کارروائیوں کی نسبت اپیلی حدود اختیار کا استعمال کرنا۔
(2)ہومیوپیتھی کے لئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ ،اپنے کار ہائے منصبی کی انجام دہی میں کمیشن کو ایسی سفارشات پیش کر سکے گا اور ایسی ہدایات حاصل کر سکے گا، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔
28۔ ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ کے اختیارات اور کار ہائے منصبی۔ (1) ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ حسب ذیل کار ہائے منصبی انجام دے گا،یعنی:—

(الف)اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے مرتب کئے گئے معیار کی تعمیل کی بنیاد پر طبی اداروں کی تشخیص اور درجہ بندی کے عمل کاتعین کرنا؛

(ب)دفعہ29 کی توضیعات کی مطابقت میں کسی طبی ادارے کے قیام کےلئے اجازت دینا،کوئی پوسٹ گریجویٹ کورس شروع کرنا یا نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنا؛

(ج)اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں ایسے اداروں کی تشخیص کرنے اور درجہ بندی کرنے کے لئے طبی اداروں کے معائنے روبہ عمل لانا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ اگر ضروری سمجھے،ایسے اداروں کی تشخیص کرنے اور درجہ بندی کرنے کےلئے طبی اداروں کے معائنے کو روبہ عمل لانے کےلئے کسی دیگر تیسرے فریق ایجنسی یا اشخاص کو اجرت پر لے سکے گا اور بااختیار بنا سکے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں طبی اداروں کا معائنہ ہومیوپیتھی کے لئے تشخیص اور درجہ بندی بورڈ کے ذریعے مجاز ایسی کسی دیگر تیسرے فریق ایجنسی یا اشخاص کے ذریعے کیا جائے تو ایسے اداروں کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ ایسی ایجنسی یا شخص کو رسائی مہیا کریں؛

(د)تمام طبی اداروں کے ان کے آغاز کی ایسی مدت کے اندر اور اسکے بعد ہر سال ایسے وقت پر اور ایسے طریقے میں،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،تشخیص اور درجہ بندی منعقد کرے یا جب وہ ضروری سمجھے پینل میں شامل آزاد درجہ بندی ایجنسیاں منعقد کریں؛

(ہ)اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں باقاعدہ وقفوں پر طبی اداروں کی تشخیص اور درجہ بندی کا اپنی ویب سائٹ پر یا عوامی عملداری میں دستیاب رکھنا؛

(و)اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے مصرحہ کم سے کم ضروری معیار کو برقرار رکھنے میں اپنی ناکامی کےلئے کسی طبی ادارے کے خلاف ایسے اقدامات کرنا جس میں انتباہ جاری کرنا،نقدی جرمانہ عائد کرنا،مدخل کم کرنا،داخلے کا بند کرنا اور منظوری کی واپسی کےلئے کمیشن سے سفارش کرنا شامل ہے۔

(2)ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ ،اپنے کار ہائے منصبی کی انجام دہی میں،کمیشن کو ایسی سفارشات کر سکے گا اور ایسی ہدایات حاصل کر سکے گا، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

29۔ نئے طبی ادارے کے قیام کےلئے اجازت نامہ۔ (1) کوئی بھی شخص ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ کی ماقبل اجازت حاصل کئے بغیر کسی نئے طبی ادارے کو قائم نہ کرے گا یا پوسٹ گریجویٹ کورس شروع نہیں کرے گا یا نشستوں کی تعداد نہیں بڑھائے گا۔

تشریح:۔اس ضمن کی اغراض کےلئے اصطلاح’’شخص‘‘میں کوئی یونیورسٹی یا کوئی ٹرسٹ یا کوئی دیگر جماعت شامل ہے لیکن مرکزی حکومت شامل نہیں ہے۔

(2)ضمن(1)کے تحت اجازت نامہ حاصل کرنے کی غرض کےلئے کوئی شخص ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ کو ایسی صورت میں،جس میں ایسی فیس کے سمیت ایسی تفاصیل درج ہوں اور ایسے طریقے میں،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،ایک اسکیم پیش کرے گا۔

(3)ضمن(2)کے تحت موصول اسکیم پر غور کرتے وقت ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ ، تعلیم کے معیار اور تحقیق،بنیادی ڈھانچہ اور فیکلٹی کےلئے معیار اور قاعدے،طبی اداروں کے قیام پر رہنما خطوط اور ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے متعین دیگر ضروریات کا لحاظ رکھے گا اور ایسی اسکیم کے موصول ہونے کی تاریخ سے تین مہینے کے اندر چاہے منظور کرنے یا نا منظور کرنے کا حکم صادر کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی اسکیم کو نا منظور کرنے سے پہلے متعلقہ شخص کو نقائص،اگر کوئی ہوں،درست کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔

(4)جب ضمن(3)کے تحت کوئی اسکیم منظور کی جائے تو نئے طبی ادارے کو قائم کرنے کےلئے ضمن (1)کے تحت ایسی منظوری اجازت نامہ ہوگا۔

(5)جب ضمن(3)کے تحت کوئی اسکیم نا منظور کی جائے یا جب ضمن(2)کے تحت کسی اسکیم کو پیش کرنے کے تین مہینے کے اندر کوئی حکم صادر نہ کیا جائے تو متعلقہ شخص کمیشن کو ایسی نا منظوری کے پندرہ دنوں کے اندر یا تین مہینے کے منقضی ہونے کے بعد،جیسی بھی صورت ہو،ایسے طریقے میں ایک اپیل دائر کر سکے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(6) جب کمیشن نے اسکیم کو نا منظور کیا ہو یا ضمن (5) کے تحت اپیل دائر کرنے کی تاریخ سے پندرہ دنوں کے اندر کوئی حکم صادر نہ کیا ہو تو متعلقہ شخص مرکزی حکومت کو ایسی نا منظوری کی ترسیل کے سات دنوں کے اندر یا،جیسی بھی صورت ہو،پندرہ دنوں کی مصرحہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد دوسری اپیل دائر کر سکے گا۔

(7)ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ کسی بھی وقت پر کسی یونیورسٹی یا طبی ادارے کی جانچ اور تشخیص کی یا تو براہ راست یا کسی دیگر ماہر،جسے طبی پیشے میں دیانتداری اور تجربہ حاصل ہو،کی وساطت سے کسی ماقبل نوٹس کے بغیر جانچ اور تشخیص کا انعقاد کر سکے گا اور ایسی یونیورسٹی یا طبی ادارے کی کارکردگی معیار اور بینچ مارک کی تشخیص اور جانچ کرے گا۔

30۔ اسکیم کی منظوری کےلئے معیار۔ دفعہ29 کے تحت کسی اسکیم کو منظور کرنے یا نا منظورر کرنے کے دوران ہومیوپیتھی کے لئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ یا کمیشن،جیسی بھی صورت ہو،مندرجہ ذیل معیار کوزیر غور لائے گا،یعنی:—

(الف)بنیادی ڈھانچہ اور مالی وسائل کا تسلی بخش ہونا؛

(ب)آیا طبی ادارے کی مناسب کارکردگی کو یقینی بنانے کےلئے معقول تدریسی فیکلٹی،غیر تدریسی عملہ یا دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں یا اسکیم میں مصرحہ وقت کے اندر مہیا کی جائیں گی؛

(ج)آیا اسپتال کی معقول سہولتیں مہیا کی گئی ہیں یا اسکیم میں مصرحہ وقت کے اندر مہیا کی جائیں گی؛

(د)ایسے دیگر عوامل جیسا کہ مقرر کئے جائیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے تابع،طبی اداروں ،جو ایسے علاقوں میں قائم کئے جائیں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جا سکے گی،کےلئے معیار نرم کئے جا سکیں گے۔

31۔ ریاستی طبی کونسل۔ (1) ریاستی حکومت ،اطلاع نامہ کے ذریعے،اس ایکٹ کے نفاذ کے تین برسوں کے اندر اس ریاست میں ریاستی طبی کونسل برائے ہومیوپیتھی قائم کرے گی اگر اس ریاست میں ایسی کوئی کونسل موجود نہ ہو۔

(2)جب کوئی ریاستی ایکٹ ریاستی کونسل کو ہومیوپیتھی کے درج رجسٹر ،معالج کے ذریعے کسی پیشہ ورانہ یا اخلاقی بد اطواری کی نسبت تادیبی کارروائیاں کرنے کا اختیار عطا کرتا ہو تو ریاستی طبی کونسل اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط اور اس ایکٹ کے تحت مرتب رہنما خطوط کی مطابقت میں کارروائی کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے وقت تک ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ ایسے ضابطے جیسا کہ قواعد کے ذریعے صراحت کی جائے،کی مطابقت میں اس ریاست میں ہومیوپیتھی کے درج رجسٹر معالج کے خلاف کسی پیشہ ورانہ یا اخلاقی بد اطواری سے متعلق شکایات اور ناراضگیاں وصول کرے گا جب تک کسی ریاست میں ریاستی طبی کو نسل برائے ہومیوپیتھی قائم کی جائے:

مزید شرط یہ ہے کہ ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ یا،جیسی بھی صورت ہو،ریاستی طبی کونسل ایسے معالج کو ایسا حکم صادر کرنے یا کوئی کارروائی، جس میں ایسے شخص کے خلاف عائد کوئی نقدی جرمانہ شامل ہے،کرنے سے پہلے سنے جانے کا ایک موقع دے گا۔

(3)ہومیوپیتھی کا کوئی معالج جو—

(الف)ضمن(2)کے تحت ریاستی کونسل کے ذریعے صادر کئے گئے حکم یا کی گئی کارروائی سے ناراض ہو وہ ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کو ایک اپیل دائر کر سکے گا اور اس پر ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اوررجسٹریشن بورڈ کا فیصلہ،اگر کوئی ہو،ایسی ریاستی طبی کونسل پر لازم ہوگا تا وقتیکہ ضمن(4)کے تحت دوسری اپیل دائر کی جائے۔

(ب)ضمن(2)پہلے فقرہ شرطیہ کے تحت ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کے ذریعے صادر کئے گئے حکم

یا کی گئی کارروائی سے ناراض ہو وہ کمیشن کو ایک اپیل دائر کر سکے گا۔
(4)کوئی ہومیوپیتھی کا طبی معالج جو ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کے فیصلے سے ناراض ہو،وہ ایسے فیصلے کی ترسیل کے ساٹھ دنوں کے اندر کمیشن کو ایک اپیل دائر کر سکے گا۔
تشریح:۔اس ایکٹ کی اغراض کےلئے:—
(الف)''ریاست''میں یونین علاقہ شامل ہے اور یونین علاقہ کی نسبت اصطلاحات''ریاستی حکومت''اور''ریاستی طبی کونسل برائے ہومیوپیتھی''باالترتیب مرکزی حکومت'' اور ''یونین علاقہ طبی کونسل برائے ہومیوپیتھی''کے معنیٰ میں ہونگے۔
(ب)اصطلاح''پیشہ ورانہ یااخلاقی بداطواری'' میں ارتکاب فعل یا ترک فعل،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے شامل ہے۔
32۔ ہومیوپیتھی کا قومی رجسٹر اور ریاستی رجسٹر۔ (1) ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ ایک قومی رجسٹر مرتب کرے گا جس میں ہومیوپیتھی کے لائسنس یافتہ طبی معالج کا نام،پتہ،تمام تسلیم شدہ قابلتیں اور ایسی دیگر تفاصیل درج ہوں گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جاسکیں گی۔
(2)قومی رجسٹر ایسی صورت میں بشمول الیکٹرانک شکل میں اور ایسے طریقے میں مرتب کیا جائے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جا سکیں گی۔
(3)طریقہ جس میں قومی رجسٹر میں کسی نام یا قابلیتوں کا اضافہ کیا جا سکے گا یا قومی رجسٹر سے ہٹایا جا سکے گا اور اسکے ہٹانے کی وجوہات ایسی ہونگی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جا سکیں گی۔

(4)قومی رجسٹر ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کی ویب سائٹ پر عوام کےلئے دستیاب رہے گا۔
(5)ہر ریاستی طبی کونسل ریاستی رجسٹر کو مصرحہ الیکٹرانک شکل میں مرتب کرے گی اور باقاعدہ طور پر تازہ ترین بنائے گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے تین مہینے کے اندر ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کو ویسی ہی ایک مادی نقل مہیا کرے گی۔
(6)ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ ایسے طریقے میں قومی رجسٹر اور ریاستی رجسٹر کی الیکٹرانک ہم آہنگی کو یقینی بنائے گا کہ ایک رجسٹر میں کوئی تبدیلی خود بخود دوسرے رجسٹر میں منعکس ہو۔
33۔ قومی رجسٹر میں درج ہونے والے اشخاص کے حقوق اور اسکی طرف ان کے وجوب۔ (1) کوئی شخص جسکے پاس اس ایکٹ کے تحت ہومیوپیتھی میں کوئی تسلیم شدہ طبی قابلیت ہو اور اس نے دفعہ 15 کے تحت منعقد قومی فراغت ٹیسٹ پاس کیا ہو،اسے ہومیوپیتھی پریکٹس کرنے کا لائسنس دیا جائے گا اور قومی رجسٹر یا ریاستی رجسٹر،جیسی بھی صورت ہو،میں اس کا نام اور قابلتیں درج کی جائیں گی:
لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو اس ایکٹ کے نافذالعمل ہونے سے قبل اور دفعہ15کے ضمن(3)کے تحت قومی فراغت ٹیسٹ فعال ہونے سے پہلے ہومیوپیتھی مرکزی کونسل ایکٹ،1973 کے تحت مرتب ہومیوپیتھی کے مرکزی رجسٹر میں درج رجسٹر کیا گیا ہو،اس ایکٹ کے تحت درج رجسٹر ہونا متصور ہوگا اور ریاستی رجسٹر میں پہلے درج ہوگا اور مابعد اس ایکٹ کے تحت مرتب قومی رجسٹر میں درج ہوگا۔
(2)کوئی شخص جس نے بھارت سے باہر کسی ملک میں قائم کسی طبی ادارے سے ہومیوپیتھی میں کوئی قابلیت حاصل کی ہو

اور اسے اس ملک میں ہوموپیتھی کے ایک طبی معالج کے طور پر تسلیم کیا جائے،اس ایکٹ کے نفاذ اور دفعہ15 کے ضمن(3)کے تحت قومی فراغت ٹیسٹ برائے ہومیوپیتھی فعال بن جانے کے بعد،قومی رجسٹر برائے ہومیوپیتھی میں درج نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ قومی فراغت ٹیسٹ برائے ہومیوپیتھی پاس کرے۔

(3)جب کوئی شخص جس کا نام ریاستی رجسٹر یا قومی رجسٹر،جیسی بھی صورت ہو،میں درج ہو،سائنس یا ادویہ،میں استعداد کےلئے کوئی خطاب،ڈپلوما یا قابلیت حاصل کرتا ہو،جو دفعہ34 یا دفعہ35 کے تحت ایک تسلیم شدہ قابلیت ہو،تووہ ایسے طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،ریاستی رجسٹر یا قومی رجسٹر میں اپنے نام کے مقابل ایسے خطاب،ڈپلوما یا قابلیت کو درج کرانے کا حقدار ہوگا۔

34۔ پریکٹس کرنے کے اشخاص کے حقوق۔ (1) کسی بھی شخص کو ماسوائے کوئی شخص جو ریاستی رجسٹر یا قومی رجسٹر، جیسی بھی صورت ہو، میں درج ہو—

(الف)ایک اہل معالج کے طور پر ہومیوپیتھی میں پریکٹس کرنے کی اجازت نہیں ہوگی؛

(ب)بطور ایک طبیب یا ایک جراح یا کسی دیگر عہدہ،جس نام سے بھی پکارا جائے جو کسی طبیب یا جراح،جیسی بھی صورت ہو،کے ذریعے رکھا جانا متصور ہو،پر فائز نہیں ہوگا؛

(ج)کسی باضابطہ اہل طبی معالج کے ذریعے دستخط یا تصدیق کئے جانے والے کسی قانون کے ذریعے مطلوب طبی درستی(fitness)سند کو دستخط یا تصدیق کرنے کا مستوجب نہیں ہوگا؛

(د)ہومیوپیتھی سے متعلق کسی معاملہ پر بھارتی شہادت ایکٹ،1872 کی دفعہ45 کے تحت بطور ایک ماہر کسی بھی

تحقیقات یا کسی بھی عدالت میں شہادت دینے کا مستوجب نہیں ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کمیشن مرکزی حکومت کو ایسے طریقے میں ایسے معالجوں کی ایک فہرست پیش کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی غیر ملکی شہری کو جو اُس ملک میں ایسے معالجوں کے رجسٹریشن کو منضبط کرنے والے قانون کی مطابقت میں ہومیوپیتھی کے معالج کے طور پر اپنے ملک میں درج ہو،ایسی مدت کےلئے اور ایسے طریقے میں،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیا جائے ،بھارت میں عارضی رجسٹریشن کی اجازت دی جاسکے گی۔

(2)کوئی شخص جو اس دفعہ کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے،ایک سال تک کی سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزاوؤں کا مستوجب ہوگا۔

(3)ضمن(2)میں مندرج کوئی بھی امر—

(الف)محض اس بنیاد پر کسی ریاست میں پریکٹس کرنے کےلئے ہومیوپیتھی کے معالج کے طور پر کسی ریاستی رجسٹر میں درج کسی شخص کا حق متاثر نہیں کرے گا کہ وہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ پر ہومیوپیتھی میں تسلیم شدہ طبی اہلیت نہیں رکھتا ہو؛

(ب)کسی شخص کا،جو کسی ریاست میں کم سے کم پانچ سال کےلئے ہومیوپیتھی پریکٹس کر رہا ہو،اس ریاست میں ،جس میں اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ پر ہومیوپیتھی کا ریاستی رجسٹر مرتب نہ ہوا ہو،اس ریاست میں پریکٹس بر قرار رکھنے کا حق متاثر نہیں کرے گا۔

بابVI

ہومیوپیتھی کی قابلیتوں کا تسلیم کرنا

35- بھارت میں یونیورسٹیوں اور طبی اداروں کے ذریعے عطا شدہ قابلیتوں کا تسلیم کرنا۔ (1)بھارت میں کسی یونیورسٹی یا طبی ادارے کے ذریعے عطا کی گئی انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ یا سپراسپیشلٹی سطح پر ہومیوپیتھی میں طبی قابلیتیں، ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے ایسے طریقے میں ،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،درج فہرست اور مرتب کی جائیں گی اور اس ایکٹ کی اغراض کےلئے ایسی طبی قابلیت ایک تسلیم شدہ قابلیت ہوگی۔

(2)بھارت میں کوئی یونیورسٹی یا طبی ادارے جو ہومیوپیتھی میں کوئی انڈر گریجویٹ،پوسٹ گریجویٹ یا سپراسپیشلٹی قابلیت عطا کرے، لیکن جو ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے مرتب فہرست میں شامل نہیں ہے،بورڈ کو ایسی قابلیت کو تسلیم کرنے کےلئے درخواست کر سکیں گے۔

(3)ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ ایسے طریقے میں،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،چھ ماہ کی مدت کے اندر تسلیم کرنے کےلئے درخواست کی جانچ کرے گا۔

(4)جب ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ ہومیوپیتھی میں قابلیت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کرے تو وہ اسے اس کے ذریعے مرتب فہرست میں ایسی قابلیت کو شامل کرے گا اور اس میں ایسے تسلیم کرنے کی موثر تاریخ کی صراحت بھی ہوگی بصورت دیگر وہ متعلقہ یونیورسٹی یا طبی ادارے کو تسلیم نہ کرنے کے اپنے فیصلہ سے آگاہ کرے گا۔

(5)ناراض یونیورسٹی یا طبی ادارہ کمیشن کو ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے فیصلے کی ترسیل کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر ایسے طریقے میں ایک اپیل دائر کر سکیں گے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(6)کمیشن دو ماہ کی مدت کے اندر ضمن(5)کے تحت موصول اپیل کی جانچ کرے گا اور اگر وہ فیصلہ کرے کہ ایسی طبی قابلیت کو تسلیم کیا جا سکے گا،تو وہ متعلقہ بورڈ کو ایسے طریقے میں،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،اس بورڈ کے ذریعے مرتب فہرست میں ایسی قابلیت کو شامل کرنے کی ہدایت دے سکے گا۔

(7)جب کمیشن ضمن(6)کے تحت تسلیم نہ کرنے کا فیصلہ کرے یا مصرحہ مدت کے اندر فیصلہ کرنے سے قاصر رہے تو متعلقہ یونیورسٹی یا طبی ادارہ مرکزی حکومت کو ایسے فیصلے کی ترسیل کے تیس دنوں کی مدت کے اندر یا مصرحہ مدت کے منقضی ہونے پر،جیسی بھی صورت ہو، دوسری اپیل دائر کر سکے گی۔

(8)تمام طبی قابلتیں،جو اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے پہلے تسلیم کی گئی ہوں اور ہومیوپیتھی مرکزی کونسل ایکٹ، 1973 کے دوسرے فہرست بند میں شامل ہیں،ایسے طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے، ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے درج فہرست اور مرتب کی جائیں گی۔

36۔ بیرون بھارت طبی اداروں کے ذریعے عطا کی گئی طبی قابلیتوں کا تسلیم کرنا۔ (1) جب بھارت سے باہر کسی ملک میں کسی اتھارٹی،جسے اس ملک کی قانون کی رُو سے اس ملک میں ہومیوپیتھی کی قابلیتوں کو تسلیم کرنے کی ذمہ داری سونپی جائے، بھارت میں ایسی قابلیت کو تسلیم کرنے کےلئے کمیشن کو ایک درخواست دے، تو کمیشن،ایسی جانچ کے تابع جیسا کہ وہ ضروری سمجھے،چاہے اس طبی قابلیت کو تسلیم کرے یا تسلیم کرنے سے منع کرسکے گا۔

(2)کمیشن ضمن(1)کے تحت کسی طبی قابلیت کو تسلیم کرے،تو وہ اس ایکٹ کی اغراض کےلئے ایسی ایک تسلیم شدہ قابلیت ہوگی

اور اُسے ایسے طریقے میں، جیسا کہ صراحت کی جائے،کمیشن کے ذریعے مرتب فہرست میں شامل کیا جائے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کمیشن کسی قابلیت کو تسلیم نہ کرنے کا فیصلہ کرے تو کمیشن ایسی اتھارٹی کو تسلیم کرنے سے منع کرنے سے پہلے سنے جانے کا ایک معقول موقعہ دے گا۔

(3)جب کمیشن ضمن(2)کے تحت کسی طبی قابلیت کو تسلیم کرنے کی منظوری کرنے سے انکار کرے وہاں متعلقہ اتھارٹی مرکزی حکومت کو تسلیم کرنے کےلئے ایک اپیل دائر کر سکے گی۔

(4)تمام قابلتیں جو اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے پہلے تسلیم کی گئی ہوں اور ہومیوپیتھی مرکزی کونسل ایکٹ،1973کے تیسرے فہرست بند میں شامل ہوں،اس ایکٹ کی اغراض کےلئے طبی قابلتیں تسلیم کی جائیں گی اور ایسے طریقے میں،جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے،کمیشن کے ذریعے درج فہرست اور مرتب ہونگی۔

37۔ قابلیت کی منظوری واپس لینا یا منظوری رد کرنا۔ (1) جب ہومیوپیتھی کےلئے طبی تشخیص اور درجہ بندی بورڈ سے موصول کسی رپورٹ پر یا بصورت دیگر،کمیشن کو یہ لگے کہ—

(الف)کسی یونیورسٹی یا طبی ادارے میں مطالعے کے کورسز اور لئے جانے والے امتحانات یا یونیورسٹی یا طبی ادارے کے ذریعے منعقد کسی امتحان میں امیدواروں سے مطلوب صلاحیت ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے مصرحہ معیاروں کے مطابق نہیں ہے؛یا

(ب)طبی اداروں میں تعلیم کے معیار اور بنیادی ڈھانچہ، فیکلٹی اور کوالٹی تعلیم کےلئے کسوٹی جیسا کہ ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ کے ذریعے متعین کیا گیا،کسی یونیورسٹی یا طبی ادارے کے

ذریعے اپنائے نہیں جا رہے ہیں اور ایسی یونیورسٹی یا طبی ادارہ مصرحہ کم سے کم معیار مرتب کرنے کےلئے ضروری اصلاحی کارروائی کرنے میں ناکام رہا ہو،
تو کمیشن ضمن(2)کی توضیعات کی مطابقت میں کارروائی شروع کر سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کمیشن کسی یونیورسٹی یا طبی ادارے کے ذریعے عطا تسلیم شدہ طبی قابلیت کی ازخود واپسی کےلئے کارروائی کرنے سے پہلے دفعہ28 کے ضمن(1)کے فقرہ(و)کی توضیعات کے تابع جرمانہ عائد کرے گا۔

(2)کمیشن ایسی مزید تحقیقات کرنے کے بعد،جیسا کہ وہ مناسب سمجھے،اور ریاستی حکومت اور متعلقہ یونیورسٹی اور طبی ادارے کی اتھارٹی سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد اگر اس نتیجے پر پہنچے کہ کسی طبی ادارے کو تسلیم کرنے کی منظوری واپس لینا چاہیے، تو یہ بذریعہ حکم ایسی طبی قابلیت کو تسلیم کرنے کی منظوری واپس لے سکے گا اور اس حد تک بورڈ کے ذریعے مرتب فہرست میں متعلقہ یونیورسٹی اور طبی ادارے کے آگے اندر اجات کی ترمیم کرنے کےلئے بورڈ کو ہدایت دے گا کہ ایسی قابلیت کو تسلیم کرنے کی منظوری اس حکم میں مصرحہ تاریخ سے موثر واپس لی جاتی ہے۔

(3)اگر کمیشن کی بھارت سے باہر کسی ملک میں اتھارٹی کے ساتھ جانچ کے بعد،رائے ہو کہ کوئی تسلیم شدہ طبی قابلیت جو اسکے ذریعے مرتب فہرست میں شامل کی گئی ہو، کی منظوری رد کی جانی ہو تو وہ بذریعہ حکم ایسی طبی قابلیت کو نامنظور کرسکے گا اور اسکو ایسے حکم کی تاریخ سے موثر کمیشن کے ذریعے مرتب فہرست سے ہٹالیا جائے گا۔

38۔ قابلیتوں کے تسلیم کرنے کےلئے بعض معاملوں میں خصوصی توضیعات۔ جب کمیشن ایسا کرنا ضروری سمجھے تو

وہ،اطلاع نامہ کے ذریعے،ہدایت دے سکے گا کہ ایسی تاریخ،جیسا کہ اس اطلاع نامے میں صراحت کی جائے،کے بعد ہومیوپیتھی میں بھارت سے باہر کسی طبی ادارے کے ذریعے عطا کی گئی ہومیوپیتھی میں کوئی بھی قابلیت اس ایکٹ کی اغراض کےلئے تسلیم شدہ قابلیت ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی قابلیت رکھنے والے کسی شخص کے ذریعے طبی پریکٹس کی اجازت دی جائے گی اگر ایسا شخص اس ملک میں فی الوقت نافذالعمل طبی معالج کے رجسٹریشن کو منضبط کرنے والے قانون کی مطابقت میں ایک طبی معالج کے طور پر درج کیا گیا ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسی قابلیت رکھنے والے کسی شخص کے ذریعے طبی پریکٹس ایسی مدت تک محدود رہے گی جیساکہ اس حکم میں صراحت کی جائے:

شرط یہ بھی ہے کہ ایسی قابلیت رکھنے والے کسی شخص کے ذریعے طبی پریکٹس کی اجازت تب ہی دی جائے گی اگر ایسا شخص قومی فراغت ٹیسٹ پاس کرے۔

بابVII

گرانٹس،آڈٹ اور حسابات

39۔ مرکزی حکومت کے ذریعے گرانٹس۔ مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رُو سے پارلیمنٹ سے کی گئی مناسب تخصیص کے بعد کمیشن کو گرانٹوں کے طور پر زر نقد کی ایسی رقوم ادا
کرے گی جنہیں مرکزی حکومت ٹھیک سمجھے۔

40۔ ہومیوپیتھی کےلئے قومی کمیشن فنڈ۔ (1) ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جسے’’قومی فنڈ برائے ہومیوپیتھی‘‘کہا جائے گا اور اس میں حسب ذیل رقوم جمع کی جائیں گی—

(الف)کمیشن اور خود مختار بورڈوں کے ذریعے موصول تمام سرکاری گرانٹس،فیس، جرمانے اوربار؛
(ب)ایسے دیگر ذرائع سے کمیشن کے ذریعے موصول تمام زر نقد جیساکہ اسکے ذریعے فیصلہ کیا جائے۔
(2)فنڈ حسب ذیل کی ادائیگی کےلئے صرف ہوگا—
(الف)کمیشن کے چیرپرسن اور ممبران،خود مختار بورڈوں کے صدور اور ممبران کو واجب الادا تنخواہ ہیں اور الاوئنسز اور انتظامی اخراجات جس میں کمیشن اور خود مختار بورڈوں کے افسران اور دیگر ملازمین کو واجب الادا تنخواہیں اور الاوئنسز شامل ہیں؛
(ب)اس ایکٹ کی توضیعات کوروبہ عمل لانے کےلئے کئے گئے اخراجات یا کئے جانے والے اخراجات جس میں کمیشن اور خود مختار بورڈوں کے کار ہائے منصبی کی انجام دہی کی نسبت ہونے والے اخراجات شامل ہیں

41۔ آڈٹ اور حسابات۔ (1)کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ رکھے گا اور ایسے فارم کے مطابق حسابات کا سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے مشورے سے مقرر کرے۔
(2)کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل ایسے وقفوں سے کرے گا جن کی صراحت کرے اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کئے گئے کوئی اخراجات کمیشن سے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو واجب الاداہوں گے۔
(3)کمپٹرولراور آڈیٹر جنرل اور اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے حسابات کے آڈٹ کے متعلق اس کے مقرر کئے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق،مراعات اور اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں

اور خاص طور پر ایسے کھاتوں،حسابات،متعلقہ ووچر اور دیگر دستاویزات اور کاغذات طلب کرنے اور کمیشن کے کسی دفتر کا معائنہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(4)کمیشن کے حسابات،جن کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل یا اس بارے میں اس کے مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص نے تصدیق کی ہو،ان پر آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ کمیشن سال بہ سال مرکزی حکومت کو بھیجے گا اور مرکزی حکومت رپورٹ وصول ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے،اسے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

42۔ مرکزی حکومت کو گوشوارے اور رپورٹیں فراہم کرنا۔ (1) کمیشن مرکزی حکومت کو ایسے اوقات میں، ایسی صورت میں یاایسے طریقے میں،جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے یا جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت دے،کمیشن کے حدود اختیار کے تحت کسی معاملے کے سلسلے میں ایسی رپورٹیں اور گوشوارے اور ایسی تفاصیل فراہم کرے گا جیسا کہ مرکزی حکومت کو وقتاً فوقتاً مقصود ہوں۔

(2)کمیشن ہر مالیاتی سال کےلئے ایسے فارم کے مطابق اور ایسے وقت پر جو مقرر کیا جائے اپنی سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا،جس میں گزشتہ مالیاتی سال کے دوران اس کی سرگرمیوں کی مکمل تفصیل درج ہوگی اور اس کی ایک نقل مرکزی حکومت کو بھیجے گا۔

(3)ضمن(2)کے تحت رپورٹ کی نقل وصول ہونے کے بعد مرکزی حکومت،جتنی جلد ممکن ہو سکے،اسے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

بابVIII

متفرق

43۔ مرکزی حکومت کا کمیشن اور خود مختار بورڈوں کو ہدایت دینے کا اختیار۔ (1) اس ایکٹ کی متذکرہ توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر کمیشن اور خود مختار بورڈ اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں حکمت عملی کے سوال پر ایسی ہدایات کی پابند ہونگی جیساکہ مرکزی حکومت ان کو وقتاًفوقتاً تحریری طور پر دے سکے:

لیکن شرط یہ ہے کہ کمیشن اور خود مختار بورڈوں کو،جہاں تک قابل عمل ہو،اس ضمن کے تحت کوئی ہدایت دئے جانے سے پہلے اپنے نظریات ظاہر کرنے کاموقعہ دیا جائے گا۔

(2)مرکزی حکومت کا فیصلہ آیا کوئی سوال حکمت عملی میں ہے یا نہیں،حتمی ہوگا۔

44۔ مرکزی حکومت کا ریاستی حکومت کو ہدایات دینے کا اختیار۔ مرکزی حکومت اس ایکٹ کی تمام توضیعات یا ان میں سے کسی ایک توضیع کو روبہ عمل لانے کےلئے ریاستی حکومت کو ایسی ہداتیں دے سکے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھے اور ریاستی حکومت ایسی ہدایات کی تعمیل کرے گی۔

45۔ کمیشن کے ذریعے فراہم کی جانے والی اطلاع اور اس کی اشاعت۔ (1) کمیشن،مرکزی حکومت کو ایسی رپورٹوں،اپنے روئیداد کے نقول،اپنے حسابات کا خلاصہ اور دیگر معلومات فراہم کرے گا جیسا کہ اس حکومت کو مطلوب ہو۔

(2)مرکزی حکومت ضمن(1)کے تحت اس کو فراہم کردہ رپورٹیں،روئیداد،حسابات کے خلاصے اور دیگر معلومات ایسے طریقے میں شائع کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔

46۔ یونیورسٹیوں اور طبی اداروں کے وجوب۔ اس ایکٹ کے تحت آنے والی ہر یونیورسٹی اور طبی ادارہ ہر وقت ایک ویب سائٹ مرتب رکھے گا اور تمام ایسی معلومات کی نمائش اپنی ویب

سائٹ پر کرے گا جو کمیشن یا کسی خود مختار بورڈ،جیسی بھی صورت ہو،کے ذریعے مطلوب ہوں۔

47۔ طبی اداروں میں مطالعے کے کورسز کی تکمیل۔ (1)اس ایکٹ میں مندرجہ کسی امر کے باوجود،کوئی بھی طالب علم جو اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبل کسی طبی ادارے میں کسی ڈگری یا ڈپلوما کےلئے پڑھ رہا تھا،ایسی تعلیم جاری رکھے گا اور ایسی ڈگری یا ڈپلوما کےلئے اپنا کورس مکمل کرے گا،اور ایسا ادارہ نصاب اور مطالعہ،جو ایسے نفاذ سے پہلے موجود ہو کی مطابقت میں ایسے طالب علم کےلئے تعلیم فراہم کرنا اور امتحان منعقد کرنا جاری رکھے گا،اور ایسا طالب علم اس ایکٹ کے تحت مطالعے کا اپنا کورس مکمل کیا ہو ا تصور کیا جائے گا اور اس کو ایکٹ کے تحت ڈگری یا ڈپلوما عطا کیا جائے گا۔

(2)اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود،جب کسی طبی ادارے کو منظور کیا گیا تسلیم کرنا منقضی ہو جائے چاہیے وقت کے اخراج سے یا اپنی رضا کارانہ دست برادری سے یا کسی دیگر وجہ کےلئے،جو بھی ہو،تو ایسا طبی ادارہ اُس وقت تک کم سے کم معیار جوکمیشن کے ذریعے منظور کئے گئے، مرتب اور فراہم کرنا برقرار رکھے گا جب تک اس ادارے میں تمام امیدوار اپنی تعلیم مکمل کرنے کے قابل ہو جائیں۔

48۔ کمیشن،خود مختار بورڈوں کے چیرپرسن،ممبران،افسران سرکاری ملازمین ہوں گے۔ کمیشن کا چیرپرسن،ممبران،افسران اور دیگر ملازمین،خود مختار بورڈوں کا صدر اور ممبران مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ21 کے معنوں میں سرکاری ملازمین تصور ہوں گے جب وہ اس ایکٹ کی توضیعات میں سے کسی توضیع کی اتباع میں کام کر رہا ہو یا کام کرنے کا منشا ظاہر کر رہا ہو۔

49۔ نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے قواعد یا ضابطہ میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو،حکومت،کمیشن یا کسی خود مختار بورڈ یا کسی ریاستی کونسل یا اس کی کوئی کمیٹی یا اس ایکٹ کے تحت کام کر رہے حکومت یا کمیشن کے کسی افسریا ملازم کے خلاف کوئی بھی دعویٰ،استغاثہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

50۔ جرائم کا اختیار سماعت۔ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے کمیشن یا اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ یا ریاستی طبی کونسل،جیسی بھی صورت ہو،کے ذریعے مجاز کسی افسر کے ذریعے اس سلسلے میں کی گئی ایک تحریری شکایت پر۔

51۔ مرکزی حکومت کا کمیشن کو منسوخ کرنے کا اختیار۔ (1) اگر،کسی بھی وقت،مرکزی حکومت کی رائے ہو کہ—

(الف)کمیشن اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت اس پرعائد کارہائے منصبی یا فرائض کی انجام دہی سے قاصر رہا ہے؛یا

(ب)کمیشن متواتر طور پر اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے جاری کسی ہدایت کی تعمیل کرنے یا اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کارہائے منصبی یا فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کرے،

تو مرکزی حکومت،سرکاری گذٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے کمیشن کو ایسی مدت جو زیادہ سے زیادہ چھ ماہ،جیسا کہ اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے،کےلئے منسوخ کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت کوئی اطلاع نامہ جاری کرنے سے پہلے مرکزی حکومت کمیشن کو کیوں نہ اسے

منسوخ کیا جانا چاہیے کی بابت وجہ بتاؤ کا ایک مناسب موقعہ دے گی اور کمیشن کی جوابدہی اور اعتراف پر غور کرے گی۔
(2)کمیشن کو ہٹانے والے ضمن(1)کے تحت کسی اطلاع نامہ کی اشاعت پر،—
(الف)تمام ممبران،منسوخی کی تاریخ سے،اس حیثیت سے اپنے عہدے خالی کریں گے؛
(ب)اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت تمام اختیارات،کار ہائے منصبی اور فرائض جو کمیشن کے ذریعے یا کمیشن کی جانب سے استعمال کئے جاسکیں گے یا انجام دیئے جا سکیں گے،اس وقت سے ضمن(3)کے تحت کمیشن کو سر نو تشکیل دئے جانے تک،ایسے شخص یا اشخاص،جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت دے،کے ذریعے استعمال کئے جائیں گے یا انجام دیئے جائیں گے؛
(ج)کمیشن کے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول تمام جائیداد، ضمن(3)کے تحت کمیشن کو سر نو تشکیل دیئے جانے تک،مرکزی حکومت میں مرکوز ہوگی۔
(3)ضمن(1)کے تحت جاری اطلاع نامہ میں مصرحہ منسوخی کی مدت کے منقضی ہونے پر مرکزی حکومت،—
(الف)ایسی مزید مدت،جو چھ ماہ سے زیادہ تجاوز نہ کرے،جیسا کہ وہ ضروری خیال کرے،کےلئے منسوخی کی مدت کی توسیع کرے گی؛یا
(ب)نئی تقرری کے ذریعے کمیشن کو سر نو تشکیل دے گی اور ایسے معاملہ میں ممبران جنہوں نے ضمن(2) کے فقرہ(الف)کے تحت اپنے عہدے خالی کئے،تقرری کےلئے نااہل تصور نہیں کئے جائیں گے:
لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت،منسوخی کی مدت،چاہیے ضمن(1)کے تحت شروع میں صراحت کی گئی یا اس

ضمن کے تحت توسیع کی گئی،کے منقضی ہونے سے پہلے کسی بھی وقت اس ضمن کے فقرہ(ب)کے تحت کارروائی کر سکے گی۔

(4)مرکزی حکومت ضمن(1)کے تحت جاری اطلاع نامہ اور اس دفعہ کے تحت کی گئی کوئی کارروائی کی مکمل رپورٹ اور ایسی کارروائی سے پیدا حالات اوّ لین موقعہ پر پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

52۔ کمیشن ،بھارتی طریقہ علاج کے لئے قومی کمیشن اور قومی طبی کمیشن کے مشترکہ اجلاس۔ (1) کمیشن، بھارتی طریقہ علاج کے لئے قومی کمیشن اور قومی طبی کمیشن کا ایک مشترکہ اجلاس سال میں کم سے کم ایک بار ایسے وقت اور جگہ پر ،جو وہ باہمی طور پر مقرر کرے،کریں گے تاکہ ہومیوپیتھی،بھارتی طریقہ علاج اور ادویات کے جدید نظام کے مابین تبادلہ خیالات کو تقویت ملے۔

(2)مشترکہ اجلاس کےلئے ایجنڈا متعلقہ کمیشنوں کے چیرپرسن کے ذریعے باہمی رضا مندی سے پیش کیا جائے گا۔

(3)مشترکہ اجلاس،موجود تمام ممبران کے اقراری ووٹ اور ووٹنگ کے ذریعے،مصرحہ تعلیمی اور طبی نمونے یا پروگرام کے منظور ہونے پر فیصلہ کر سکیں گے تاکہ طبی نظاموں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسوں میں متعارف کئے جا سکیں گے اور طبی نظریہ کو فروغ دیا جا سکے گا۔

53۔ ریاستی حکومت کا صحت عامہ کو فروغ دینا۔ ہر ریاستی حکومت،صحت عامہ کی طرف توجہ دینے اور فروغ دینے کی اغراض کےلئے،حفظان صحت پیشہ وران کی صلاحیت کو بڑھانے کےلئے اقدامات کر سکے گی۔

54۔ قواعد بنانے کا اختیار۔ (1) مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کو روبہ عمل لانے کےلئے قواعد بنا سکے گی۔

(2)خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر،ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں کسی امر کی توضیع کی جا سکے گی،یعنی:—

(الف)دفعہ4کے ضمن(4)کے تحت فقرہ(ب)کے تحت مشاورتی کونسل میں ریاستوں اور یونین علاقوں کے نامزد اشخاص میں سے باری باری کے بنیادوں پر کمیشن کے دس ممبران مقرر کرنے کا طریقہ؛

(ب)دفعہ4کے ضمن(4)کے فقرہ(ج)کے تحت ممبران کو مقرر کرنے کا طریقہ؛

(ج)دفعہ5کے ضمن(1)کے فقرہ(ج)کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے ایک ماہر کو مقرر کرنے کا طریقہ؛

(د)دفعہ6کے ضمن(4)کے تحت چیرپرسن اور ممبران کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود اور شرائط؛

(ہ)دفعہ6کے ضمن(6)کے تحت اعلان نامہ کرنے کا فارم اور طریقہ؛

(و)دفعہ 8 کے ضمن(2)کے تحت سیکریٹری کے ذریعے رکھی جانے والی قابلیتیں اور تجربہ؛

(ز)دفعہ8 کے ضمن(6)کے تحت کمیشن کے سیکریٹری،افسران اور دیگر ملازمین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس؛

(ح)دفعہ10 کے ضمن(1)کے فقرہ(ی)کے تحت کمیشن کے ذریعے استعمال کئے جانے والے دیگر اختیارات اور انجام دینے والے دیگر کارہائے منصبی؛

(ط)دفعہ21کے ضمن(2)کے تحت خود مختار بورڈ کے صدر اور ممبران کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود اور شرائط؛

(ی)دفعہ30کے فقرہ(د)کے تحت دیگر عوامل؛

(ک)دفعہ34کے ضمن(1)کے پہلے فقرہ شرطیہ کے تحت معالجوں کی فہرست پیش کرنے کا طریقہ؛

(ل)دفعہ41کے ضمن(1)کے تحت حسابات کا سالانہ گوشوارہ مرتب کرنے کےلئے فارم؛

(م)وقت جس کے اندر اور فارم اور طریقہ جس میں رپورٹیں اور گوشواروں کو کمیشن کے ذریعے مہیا کئے جائیں گے اور کسی معاملہ سے متعلق تفصیلات جو دفعہ42کے ضمن(1)کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے مطلوب ہوں؛

(ن)دفعہ42کے ضمن(2)کے تحت سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کےلئے فارم اور وقت؛

(س)دفعہ58کے ضمن(3)کے دوسرے فقرہ شرطیہ کے تحت ملازمت کی قبل از بر طرفی کےلئے معاوضہ؛

(ع)کوئی دیگر معاملہ جس کی نسبت قواعد کے ذریعے توضیع کی جانی ہو۔

55۔ ضوابط بنانے کا اختیار۔ (1) کمیشن اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کےلئے ایسے ضوابط بنا سکے گا جو اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق ہوں۔

(2)خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے ضوابط سے متذکرہ ذیل امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی،یعنی:—

(الف)دفعہ8کے ضمن(4)کے تحت کمیشن کے سیکریٹری کے ذریعے انجام دے جانے والے کار ہائے منصبی؛

(ب)دفعہ8 کے ضمن(7)کے تحت طریق کار جس کی مطابقت میں ماہرین اور پیشہ وران مامور کئے جا سکیں گے اورایسے ماہرین اور پیشہ وران کی تعداد؛

(ج)دفعہ9 کے ضمن(3)کے تحت کمیشن کے اجلاس میں اپنائے جانے والاطریق کار جس میں اجلاس کا کورم شامل ہے؛

(د)دفعہ10کے ضمن(1)کے فقرہ(الف)کے تحت ہومیوپیتھی کی تعلیم میں مرتب کی جانے والی کوالٹی اور معیار؛

(ہ)دفعہ10کے ضمن(1)کے فقرہ(ب)کے تحت طبی اداروں ،طبی تحقیق کاروں اور طبی پیشہ وران کے کام کو منضبط کرنے کا طریقہ؛

(و)دفعہ10کےضمن(1)کے فقرہ(د)کے تحت کمیشن،خود مختار بورڈوں،ریاستی طبی کونسلوں کی کارکردگی منضبط کرنے کا طریقہ؛

(ز)دفعہ13کے ضمن(3)کے تحت طبی مشاورتی کونسل کے اجلاسوں میں اپنائے جانے والا طریق کار جس میں اسکے اجلاسوں میں کورم شامل ہے؛

(ح)دفعہ14کے ضمن(2)کے تحت دیگر زبانیں جس میں،نامزد اتھارٹی کی وساطت سے اور طریقہ جس میں قومی اور داخلہ ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا؛

(ط)دفعہ14 کے ضمن(3)کے تحت طبی اداروں میں داخلہ کےلئے نامزد اتھارٹی کے ذریعے عام کاؤنسلنگ منعقد کرنے کا طریقہ؛

(ی)دفعہ15کے ضمن(2)کے تحت دیگر زبانیں جن میں،نامزد اتھارٹی جس کی وساطت سے اور طریقہ جس میں قومی فراغت ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا؛

(ک)دفعہ15کے ضمن(4)کے تحت طریقہ جس میں بیرون ملک طبی قابلیت کے ساتھ کوئی شخص قومی فراغت ٹیسٹ پاس کرے گا؛

(ل)دفعہ16کے ضمن(2)کے تحت دیگر زبانیں جن میں،نامزد اتھارٹی جس کی وساطت سے اور طریقہ جس میں پوسٹ گریجویٹ کورسوں کا داخلہ منعقد کیا جائے گا؛
(م)دفعہ16کے ضمن(3)کے تحت تمام طبی اداروں میں پوسٹ گریجویٹ نشستوں میں داخلہ کےلئے نامزد اتھارٹی کے ذریعے عام کاؤنسلنگ منعقد کرنے کا طریقہ؛
(ن)دفعہ17کے ضمن(2)کے تحت ہومیوپیتھی کےلئے قومی اساتذہ اہلیت ٹیسٹ کے انعقاد کا طریقہ اور نامزد اتھارٹی جن کی وساطت سے ایسا ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا؛
(س)دفعہ23کے تحت تعداد اور طریقہ جس میں خود مختار بورڈوں کو کمیشن کے ذریعے ماہرین،پیشہ وران،افسران اور دیگر ملازمین دستیاب رکھے جائیں گے؛
(ع)طریقہ جس میں دفعہ24کے ضمن(2)کے تحت خود مختار بورڈوں کے فیصلے کئے جائیں گے؛
(ف)دفعہ26کے ضمن(1)کے فقرہ(ب)کے تحت تمام سطحوں پر صلاحیتی بنیادوں پر متحرک نصاب؛
(ص)دفعہ26کےضمن(1)کے فقرہ(ج)کے تحت ہومیوپیتھی میں انڈرگریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور سپراسپیشلٹی کورسزمہیا کرنے کےلئے طبی اداروں کے قیام کا طریقہ؛
(ق)دفعہ26کے ضمن(1)کے فقرہ(د)کے تحت طبی ادارونمیں کورسز اور امتحانات منعقد کرنے کےلئے کم سے کم ضروریات اور معیار؛
(ر)دفعہ26کے ضمن(1)کے فقرہ(ہ)کے تحت ہومیوپیتھی کے طبی اداروں میں بنیادی ڈھانچہ، فیکلٹی،تعلیم اور تحقیق کی کوالٹی کےلئے معیار اور نمونے؛
(ش)دفعہ27کے ضمن(1)کے فقرہ(ب)کے تحت پیشہ ورانہ طرز عمل منضبط کرنے اور طبی اخلاقیات کو فروغ دینے کا طریقہ؛

(ت)دفعہ28کے ضمن(1)کے فقرہ(الف)کے تحت طبی اداروں کی تشخیص اور درجہ بندی کےلئے طریق کار؛
(ث)دفعہ28کے ضمن(1)کے فقرہ(ج)کے تحت تشخیص اور درجہ بندی کےلئے طبی اداروں کے معائنے کرنے کا طریقہ؛
(خ)دفعہ28کے ضمن(1)کے فقرہ(د)کے تحت تمام طبی اداروں کی تشخیص اور درجہ بندی منعقد کرنے کا طریقہ اور تمام طبی اداروں کی تشخیص اور درجہ بندی منعقد کرنے میں شامل آزاد درجہ بندی ایجنسیوں کو پینل میں رکھنے کا طریقہ؛
(ذ)دفعہ28 کے ضمن(1)کے فقرہ(ہ)کے تحت طبی اداروں کی تشخیص اور درجہ بندی کو ویب سائٹ یا عوامی عملداری پر دستیاب رکھنے کا طریقہ؛
(ض)دفعہ28 کے ضمن(1)کے فقرہ(و)کے تحت کم سے کم ضروری معیار مرتب کرنے میں ناکامی کےلئے کسی طبی ادارے کے خلاف کئے جانے والے اقدامات؛
(ض الف)دفعہ29 کے ضمن(2)کے تحت نئے طبی کالج قائم کرنے کےلئے اسکیم کا فارم،اس کی تفصیلات،شامل رکھی جانے والی فیس اور اسکیم پیش کرنے کا طریقہ؛
(ض ب)دفعہ29کے ضمن(5)کے تحت اسکیم کی منظوری کےلئے کمیشن کو اپیل دائر کرنے کا طریقہ؛
(ض ج)دفعہ30کے فقرہ شرطیہ کے تحت علاقے جن کی نسبت معیار نرم کئے جا سکیں گے؛
(ض د)دفعہ31کے ضمن(2)کے تحت درج رجسٹر طبی معالج کی پیشہ ورانہ یا اخلاقی بد اطواری کےلئے ریاستی کونسل کے ذریعے تادیبی کارروائی کرنے کا طریقہ اور ہومیوپیتھی کےلئے اخلاقیات اور رجسٹریشن بورڈ کے ذریعے شکایات اور ناراضگیاں موصول ہونے کے لئے طریقہ کار؛

(ض ہ)دفعہ31کی تشریح کے فقرہ(ب)کے تحت ارتکاب فعل یا ترک فعل کی کارروائی جو پیشہ ورانہ یا اخلاقی بد اطواری بنتا ہو؛

(ض و)دفعہ32کے ضمن(1)کے تحت قومی رجسٹر میں شامل کئے جانے والی دیگر تفصیلات؛

(ض ز)دفعہ32کے ضمن(2)کے تحت قومی رجسٹر مرتب کرنے کا فارم جس میں الیکٹرانک فارم شامل ہے،اور طریقہ؛

(ض ح)دفعہ32کے ضمن(3)کے تحت طریقہ جس میں قومی رجسٹر میں کسی نام یا قابلیت کا اضافہ کیا جائے گا اور اسکے ہٹانے کےلئے وجوہات؛

(ض ط)دفعہ33کے ضمن(3)کے تحت ریاستی رجسٹر یا قومی رجسٹر میں خطاب ،ڈپلوما یا قابلیت درج کرنے کا طریقہ؛

(ض ی)دفعہ34کے ضمن(1)کے دوسرے فقرہ شرطیہ کے تحت طریقہ جس میں اور مدت جس کےلئے کسی غیر ملکی شہری کو عارضی رجسٹریشن کی اجازت دی جائے گی؛

(ض ک)دفعہ35 کے ضمن(1)کے تحت کسی یونیورسٹی یا طبی ادارے کے ذریعے عطا شدہ طبی قابلیتوں کی فہرست سازی اور مرتب کرنے کا طریقہ؛

(ض ل)دفعہ35 کے ضمن(3)کے تحت تسلیم کرنے کی منظوری کےلئے درخواست کی جانچ کرنے کاطریقہ؛

(ض م)دفعہ35کے ضمن(5)کے تحت تسلیم کرنے کی منظوری کےلئے کمیشن کو اپیل دائر کرنے کا طریقہ؛

(ض ن)دفعہ35 کے ضمن(6)کے تحت بورڈ کے ذریعے مرتب فہرست میں کسی طبی قابلیت کو شامل کرنے کا طریقہ؛

(ض س)طریقہ جس میں دفعہ35کے ضمن(8)کے تحت ہومیوپیتھی تعلیمی بورڈ،طبی قابلیتوں ، جنہیں اس ایکٹ کے نفاذ

کی تاریخ سے قبل تسلیم کرنے کی منظوری دی گئی ہو،کودرج فہرست اور مرتب کرے گا۔

(ض ع)دفعہ36 کے ضمن(4)کے تحت طریقہ جس میں کمیشن طبی قابلیتوں کودرج فہرست اور مرتب کرے گا جنہیں اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے قبل تسلیم کرنے کی منظوری دی گئی ہو۔

56۔ قواعد اور ضوابط پارلیمنٹ کے سامنے رکھے جائیں گے۔

(1)اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اور ہر ایک ضابطہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں،جب اس کا اجلاس جاری ہو،رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یااجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے یا ضابطےمیں کسی قسم کا ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں متفق ہوں کہ یہ قاعدہ یا ضابطہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد قاعدہ یا ضابطہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا،جیسی کہ صورت ہو،تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے یا ضابطے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

57۔ مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گذٹ میں شائع حکم نامہ کی رُو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لئے ضروری معلوم ہوں:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم نامہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد صادر نہیں کیا جائے گا۔

58۔تنسیخ اور استثنائ۔ (1) ایسی تاریخ سے موثر،جس پر مرکزی حکومت ا س سلسلے میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے،ہومیوپیتھی مرکزی کونسل ایکٹ،1973 منسوخ ہو جائے گا اور مذکورہ ایکٹ کی دفعہ3کے تحت تشکیل دی گئی مرکزی ہومیوپیتھی کونسل تحلیل ہو جائے گی۔

(2)ضمن(1)میں محولہ ایکٹ کی منسوخی کے باوجود،—

(الف)اس طرح منسوخ شدہ ایکٹوں کی گذشتہ عمل یا با ضابطہ طور پر کیا گیا یا اس کے تحت متاثر کوئی امر،متاثر نہیں ہوگا؛

(ب)ایسے منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت حاصل شدہ،ملا ہوا یا کیا گیا کوئی حق، مراعات،وجوب یا دین داری متاثر نہیں ہوگی؛یا

(ج)ایسے منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت کسی خلاف ورزی کی نسبت عائد کوئی جرمانہ متاثر نہیں ہوگا؛یا

(د)کسی ایسے حق،مراعات،وجوب،دین داری،جرمانہ،جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا،کی نسبت کوئی کارروائی یا چارہ جوئی متاثر نہیں ہوگی اور ایسی کارروائی یا چارہ جوئی دائر کی جا سکتی ہے،جاری رکھی جا سکتی ہے یا نافذ کی جا سکتی ہے اور ایسا کوئی جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے آیا کے وہ ایکٹ منسوخ ہی نہ ہوا ہو۔

(3)مرکزی ہومیوپیتھی کونسل تحلیل ہونے پر اس کونسل کا چیرمین کے طور پر مقررہ شخص اور ممبر کے طور پر مقررہ ہر دیگر شخص یا کوئی افسر یا دیگر ملازمین کے طور پر مقرر کیا گیا ہر دیگر شخص اور ایسی تحلیل سے عین قبل اس حیثیت عہدے پر فائز شخص اپنے متعلقہ عہدے خالی کریں گے اور ایسا چیرمین اور دیگر ممبران اپنے عہدے کی مدت کے قبل ازوقت

برطرفی یا ملازمت کے کسی معاہدہ کےلئے زیادہ سے زیادہ تین ماہ کا مشاہرہ اور الاؤنئس کے معاوضے کا دعویٰ کرنے کا حق دار ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی افسر یا ملازم جو مرکزی ہومیوپیتھی کونسل کی تحلیل سے عین قبل ایسی تحلیل پر مرکزی کونسل ہومیوپیتھی میں ڈیپوٹیشن پر مقرر کیا گیا ہو،اپنے اصلی کیڈر،وزارت یا محکمہ،جیسی بھی صورت ہو،میں واپس ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی افسر،ماہر،پیشہ ور یا دیگر ملازم جو مرکزی ہومیوپیتھی کونسل کی تحلیل سے عین قبل کونسل کے ذریعے باقاعدہ بنیاد پر یا معاہدی بنیاد پر مامور کیا گیا ہو،مرکزی کونسل کا ایسا افسر،ماہر،پیشہ ور یا دیگر ملازمین نہیں رہیں گے اور اپنی ملازمت کی قبل ازوقت بر طرفی کےلئے ایسے معاوضے کا حقدار ہوگا جو کم سے کم تین ماہ کا مشاہرہ اور الاؤنس،جیسا کہ مقرر کیا جائے،ہوگا۔

(4)متذکرہ وضع قانون،صادر کئے گئے کسی حکم،جاری کی گی پریکٹس کرنے کی کوئی لائسنس،کی گئی کسی رجسٹریشن،نئے طبی ادارے کے شروع کرنے کا کوئی اجازت نامہ یا مطالعہ کے اعلیٰ کورس شروع کرنے یا منظور شدہ داخلہ صلاحیت میں اضافہ، منظورشدہ طبی اہلیتوں کی کسی توثیق کی منسوخی کے باوجود ہومیوپیتھی مرکزی کونسل ایکٹ، 1973 کے تحت جو اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ پر تمام اغراض کےلئے ان کی منقضی کی تاریخ تک بدستور نافذالعمل رہے گا،گویا اس ایکٹ کی توضیعات یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت جاری کیا گیا یا منظور کیا گیا ہو۔

59۔ عبوری توضیعات۔ (1) کمیشن مرکزی ہومیوپیتھی کونسل کے مفاد میں اس کا جانشین ہوگا جس میں اسکے معاون یا زیر ملکیت

ٹرسٹ شامل ہیں اور مرکزی ہومیوپیتھی کونسل کے تمام اثاثے اور دین داریاں کمیشن کو منتقل کئے گئے تصور کی جائیں گی۔

(2)ہومیوپیتھی مرکزی کونسل ایکٹ،1973کی منسوخی کے باوجود ہومیوپیتھی کے طبی معیار، ضرویارت اور دیگر توضیعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد اس وقت تک نافذالعمل اور فعال رہیں گے جب تک کہ نئے معیار اور ضروریات اس ایکٹ یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد اور ضابطہ کے تحت مصرحہ ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ تعلیمی معیار اور وضع قانون کے تحت ضروریات منسوخی کے تحت اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط سے متعلق کیا گیا کوئی امریا کی گئی کوئی کارروائی اس ایکٹ کی مماثل توضیع کے تحت کیا گیا امر یا کی گئی کارروائی متصور ہوگی اور اس وقت تک حسبہٗ بدستور نافذالعمل رہے گا جب تک کہ اس ایکٹ کے ذریعے کیا گیا امر یا اس ایکٹ کے تحت کی گئی کارروائی کے ذریعے ہٹایا نہ جائے۔

(3) مرکزی حکومت اس ایکٹ کے تحت نئے کمیشن کے مماثل کےلئے تحلیل شدہ مرکزی ہومیوپیتھی کونسل کے آسان عملی تغیر کےلئے ایسے اقدامات کر سکے گا جو ضروری ہوں۔

بھارت کے صدر نے دی نیشنل کمیشن فار ہومیوپیتھی ایکٹ،2020 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستندمتن(مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کردیا ہے۔

سیکرٹری، حکومت
بھارت۔

The above translation in Urdu of the National Commission for Homoeopathy Act, 2020 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of
India.